چھٹکارے کی تکمیل میں، خوشی ہے

REDEMPTION

IN COMPLETENESS, IN JOY

آج رات میں خوش ہوں، ایک بار پھر، آپ کو اپنے پیارے خُداوند یسُوع کے نام میں سلام عرض کرتا ہوں، جو خُدا کا زندہ بیٹا ہے۔ اور جب میں اندر آیا تو اُس کی حضوری پہلے ہی موجود تھی، پس ہم حد سے زیادہ، اور مزید اسے دیکھنے کی توقع کر رہے ہیں، ''اُن سب چیزوں سے بڑھ کر جو ہم کر سکتے یا سوچ سکتے ہیں،'' آج رات خُدا، اپنی برکات کو ہم پر نازل فرمائے، اور یسُوع مسیح کو ہمارے درمیان عظمت بخشے۔

(2) میں گزشتہ دوراتوں سے بیان کر رہا تھا...... اتوار کی رات میرا خیال ہے ہمارے پاس شفائیہ عبادت تھی، اور پیر کی رات مَیں پیغام دے رہا تھا۔ اور اتوار کی صبح...... ٹیبرنیکل میں، ایک موضوع پر شروع کر کے، پیغام دیا تھا۔ اور میں نے سوچا، جبکہ ہم بھیڑ کا انتظار کر رہے تھے تا کہ انہیں تھوڑا سا اُٹھائے جائے، اور میں اپنے جذبات کا اظہار کرونگا۔ میں ایسا ہوں......

(3) انہی دِنوں میں سے ایک دِن، اگر خُدا کی مرضی ہوئی، اور میری مدد ہوئی، تو میں چاہوں گا کہ بہت سی عبادات منعقد کی جائیں جہاں شاید آپ- آپ نہیں...... بلکہ ہم بس جائیں اور منادی کریں اور کلام سکھائیں، اور الٹر کال دیں، اور مذبح پر بلائیں اور لوگوں کیلئے دُعا کریں، جیسے ہم پرانی طرز کے بپٹسٹ لوگ کیا کرتے تھے۔ [کوئی شخص کہتا ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] صرف دو بپٹسٹ ہیں جنھیں میں نے کہتے سنا ہے، ''آمین۔'' پس آج رات، آپ سب کہاں ہیں؟

کسی نے کہا، ''بھائی برنہم، کیا آپ بپٹسٹ تھے؟''

کہا، ''جی ہاں،'' میں نے کہا۔

(4) ایک بار، میں ارکنساس میں منادی کر رہا تھا۔ ایک شخص، بوڑھا شخص تھا، جسکو شفا ملی تھی۔

وہ ایک......اُنکے پاس...... وہ ایک ناضرین تھا۔اوراگلے روز، وہ اپنی بیساکھی کواپنی کمر پر رکھے ہوئے ،شہر میں اِدھر اُدھر گھوم رہا تھا،اور اُس پر ایک-ایک فقرہ درج تھا،''گزشتہ شب، خُدا نے مجھے اِس سے چھٹکارا دے دیا ہے۔''اور وہ بہت زیادہ معذور شخص تھا۔یہ لٹل روک میں ہوا تھا۔اور وہ کئی سالوں سے ایسے ہی تھا۔اور ہر کوئی اُسے جانتا تھا؛ کیونکہ وہ چاروں طرف جاتا تھا،اوراپنی ٹوپی کو نیچے رکھ لیتا تھا،اور اُس ٹوپی میں سے پنسلیں نکال کر بیچتا تھا۔اور سب اُسے جانتے تھے، پس یہ آغاز تھا،اور اُس شہر میں یہ ایک عظیم کام ہوا تھا۔

(5)اور اِس واقعے کے کچھ راتوں بعد، میں منادی کر رہا تھا،اور-اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔اُس نے کہا،''بھائی برینہم ،صرف ایک منٹ ٹھہریں ،اگر میں آپ سے کچھ پوچھوں تو آپ کوکوئی اعتراض تو نہیں ہوگا؟''

میں نے کہا،''نہیں، جناب۔''

(6)اور اُس نے کہا،''ٹھیک ہے،''اُس نے کہا،''جب-جب میں نے آپ کو منادی کرتے سنا، تو میں سمجھ گیا تھا کہ آپ ناضرین ہیں۔''اُس نے کہا،''پھر میں نے دیکھا کہ تمام پنتی کاسٹل لوگ اردگرد جمع ہیں،اور کسی نے مجھے بتایا کہ آپ پنتی کاسٹل ہیں۔''اُس نے کہا،''ابھی تھوڑی دیر پہلے، میں نے آپ کو کہتے سنا،آپ بپٹسٹ ہیں۔''اُس نے کہا،''میں اِس بات کو سمجھ نہیں پایا۔''

(7)میں نے کہا،''خیر، یہ تو بڑا آسان ہے۔میں پنتی کاسٹل ناضرین بپٹسٹ ہوں۔''یہ سچ ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ہم بس......یہی یقین کرتے ہیں۔

(8)اوہ، دوستو، میں کسی بھی تنظیمی چرچ سے تعلق نہیں رکھتا ہوں،لیکن تو بھی میں لوگوں سے تعلق رکھتا ہوں۔جب میں نے خدمت کا آغاز کیا تھا،تو میں نے کہا تھا،''مسیح میرا ہیڈ ہے۔اور بائبل میری درسی کتاب ہے۔اور دُنیا میرا چرچ ہے۔''پس، میں یہی-یہی مرتے دم تک چاہتا ہوں۔

(9)اب،ایک یا دو راتوں میں،ہم دوبارہ شفائیہ عبادت شروع کرنے کی کوشش کریں گے،جب ہم اکٹھے ہونگے......بلا شبہ،اِن چارپائیوں اور اسٹریچروں کو یہاں اردگرد پڑے ہوئے دیکھ رہے ہیں،اور میں کچھ دیکھنا چاہتا ہوں۔میں یہاں لوئس ویل،اور کینٹکی میں کچھ کرنے کیلئے بڑا بے چین ہوں،اسلیئے کہ یہ میری آبائی ریاست ہے۔

(10) مجھے کینٹکی میں، کچھ اچھا نہیں ملا، جسے آپ اچھی ملاقات کہتے ہیں۔ میرا مطلب آسانی سے جیتنا نہیں ہے۔ میرے۔ میرے پاس کافی، کافی خراب جگہیں تھیں۔ لیکن، میرا مطلب، ٹھیک یہاں میرے اپنے گھر کے بارے میں ہے، یہ بڑا مشکل ہے۔ میں...... اِسے توڑنا بڑا مشکل ہے، میں نہیں جانتا کہ ایسا کیوں ہے۔ لیکن میرا خیال ہے۔ یسُوع نے یہ کہا تھا، ''تم اپنے وطن میں،'' اور یہ کیسے ہوگا، شاید یہ۔ یہ اِسی طرح ہوگا۔ لیکن ہمیں کبھی بھی بہت سارے معجزات دیکھنے کو نہیں ملے تھے۔

(11) میں نے جیفرسن ویل میں، تقریباً ایک یا دو سال پہلے، ایک عبادت کی تھی، لیکن یہ واقعہ جو اُس عورت کے ساتھ ہوا تھا وہ یہیں کہیں کینٹکی میں ہے۔ وہ مٹی کی طرف رُخ کر چکی تھی، اور، اُس کے اعضا نیچے جا چکے تھے؛ بلکہ، اُسکے کولہو سے لیکر اُسکے اعضا تک ایسا ہی تھا۔ اور وہ۔ وہ سترہ سال سے، کبھی نہیں چلی تھی۔ آپ میں سے بہت سارے وہاں اُس رات موجود تھے، واقعہ کو یاد کریں۔ اور وہ بالکل سیدھی کھڑی ہوگئی اور ٹیبرنیکل میں سے چلتے ہوئے، نارمل طریقے سے باہر چلی گئی۔

(12) اب، میں لوئس ویل میں کچھ شروع کرنا چاہتا ہوں، تاکہ میں یہاں اِس خوبصورت بڑے شہر میں پرانی طرز کی ایک بحالی کو پھیلتے ہوئے دیکھ سکوں۔

(13) یہ دوسرے تمام شہروں کی طرح ایک شہر ہے؛ یہ اُتنا ہی بُرا ہے جتنے سب بن چکے ہیں۔ آپ جانتے ہیں یہ سچائی ہے۔ میں کینٹکی کو چوٹ نہیں پہنچا رہا؛ کیونکہ، میں بھی، کینٹکی کا ہوں۔ ٹھیک ہے۔ لیکن یہ۔ یہ سچائی ہے۔ یہ بدی سے بھرا ہوا ہے۔ یہ تمام وہسکی اور شراب کے کارخانوں کا گھر ہے، اور بدی کے آلات اور وغیرہ وغیرہ کا گھر ہے، جیسے، یہاں لوئس ویل، اور کینٹکی کے اردگرد ہوتا ہے، پس یہ شیطان کی تخت گاہ ہے۔

(14) لیکن اگر ہم سب متحد ہوجائیں، تو ہم یسُوع مسیح کی انجیل کیساتھ اِسکو ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ سکتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ ہمیں اپنی طاقتوں کو ایکساتھ متحد کرنا ہے اور دھکا دینا ہے۔

(15) کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے، ملک میں ایک بہت ہی مشہور مبشر تھا، جو کہہ رہا تھا، اور یہاں کی عبادات کے متعلق گفتگو کر رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، یہاں وہی ہے جو یہ ہے۔'' اُس نے کہا، ''جب میں کسی شہر میں جاتا ہوں، تو ملک بھر کی ہر ایک چیز کو میری عبادات کو اسپانسر کرنا ہوگا ورنہ میں نہیں جاؤں گا۔ یہ ٹھیک ہے۔ خیر، ذرا سوچیں۔ میرا خیال ہے لوئس ویل میں شاید ساٹھ یا ستر بڑے

بڑے بپٹسٹ چرچز موجود ہیں۔ سمجھے؟ میتھوڈسٹ کے متعلق کیا خیال ہے؟ اور یہاں میتھوڈسٹ ٹاؤن ہے؛ ایسبرے یہاں رہا ہے۔ پھر اُس آدمی کے پاس کیا ہے اگر وہ اِس شہر میں آ بھی جاتا، صرف میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ اتنے ہیں، پرسبیٹرین اور باقی سب کو تو چھوڑ دیں؟

(16) اب اِس شہر میں فل گاسپل کے کتنے چرچز موجود ہیں؟ دو یا تین لٹل مشن کے یہیں کہیں موجود ہیں، بڑے چھوٹے چرچز ہیں، جو یہاں اور وہاں موجود ہیں، اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ لڑ رہے ہیں۔

(17) لہٰذا جب آپ اندر آ جائیں، تو آپکو اپنی خدمت کی مضبوطی پر کھڑا ہونا پڑیگا۔ یہ سچ ہے۔ اور یہاں تک کہ...... ہر کوئی سیاست میں آگے بڑھ رہا ہے۔ اور یہ آپکی خدمت کی مضبوطی پر ہے، کہ جو کچھ خُداوند بھیجے اُس سے آپ کھنچے جائیں۔ مجھے اِس طرح پسند ہے۔ بھائی، اگر یسُوع مسیح میرا قیام نہیں، اور میرا انحصار نہیں، تو پھر میرے پاس انحصار کرنے کیلئے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ...... میں اُس ٹھوس چٹان، مسیح پر، کھڑا ہوں؛ میرے نزدیک، باقی ساری دُنیا ڈوبتی ہوئی ریت کی مانند ہے۔ دس ہزار لوگوں کے سامنے منادی کرنے کی بجائے جو اِس میں سیاسی طور پر داخل ہو چکے، میں پانچ لوگوں کے سامنے منادی کروں گا جنھیں میں جانتا ہوں کہ خُدا نے پیغام سننے کیلئے بھیجیں ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(18) میں اِسکی بجائے ایک پرانی طرز کی تبدیلی دیکھنا چاہوں گا، مذبح پر اُتر جائیں روئیں اور پھر گریہ زاری کریں، بجائے اِس کے کہ دس ہزار کو کھڑا دیکھوں، جو صرف اتنا کہیں، ''ٹھیک ہے، میں اِس کی کوشش کروں گا۔'' اِس کی کوشش کروں گا؟ کوشش کرنے والا مسیح نہیں ہے۔ وہ تو قبول کرنے والی ہستی ہے۔ جئیں یا مر جائیں، ڈوبیں یا تیریں، بحرحال اُسکو قبول کریں۔ یہ سچ ہے۔

(19) میں دُعا کرتا ہوں، اگر دس ہزار لوگوں کیلئے آج رات دُعا کرتا ہوں، اور وہ سب کے سب صبح مر جاتے ہیں؛ تو اگلی رات میں دوبارہ بیماروں کیلئے دُعا کرونگا، یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ خُدا کا کلام درست ہے۔ یہ سچ ہے۔

(20) اگر میں مر رہا ہوتا؛ اور پانچ ہزار لوگ جو سو سال پہلے مر چکے تھے، اور وہ اس لمبے عرصے کے دوران ابدیت میں تھے، دوبارہ جی اُٹھتے اور زمین پر آتے، اور کہتے ''بھائی برنہم، تم اُس پر اعتماد

نہ رکھنا، وہ ٹھیک نہیں ہے۔ اُس کا بھروسہ نہ کرنا۔ہم- ہم نے اُس کا بھروسہ کیا تھا، اور چلے گئے ؛مگر ہم ناکام ہو گئے ہیں۔"

(21) میں پھر بھی یہی کہتا، "مجھے یسُوع مسیح میں مرنا ہے۔" یہ سچ ہے۔ میں اُس کا یقین کرتا ہوں۔ اور یہی میرے پورے دِل کی آواز ہے، اُس میں سب کچھ ٹھیک ہے۔ اور میں اپنے پورے دِل کیساتھ اُس کا یقین کرتا ہوں، اور میں اُسی پر انحصار کرتا ہوں۔

(22) اور میں اُسکے لوگوں سے محبت کرتا ہوں۔ خُدا کی بادشاہی کے ہموطنوں، میں آپ لوگوں سے محبت کرتا ہوں۔ اور میں آپ کیساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہونا چاہتا ہوں، اور بوجھ برداشت کرنا چاہتا ہوں۔

(23) اب، آج رات بھی؛ جیسے میں نے، گزری رات کیا تھا، خُداوند کی مرضی سے، آج رات بھی میں تھوڑے وقت کیلئے بولوں گا۔ آپ کو زیادہ دیر بٹھانا، اور تھکانا نہیں چاہتا؛ اور ہم یہی توقع کر رہے ہیں......

(24) اِس عبادت کیلئے خُداوند کی حضوری سے مجھے ایک قسم سے برکت مل چکی ہے۔ اور میں خُدا سے توقع کر رہا ہوں کہ وہ ایسا کرے گا کہ اِس شہر میں عبادت کا آغاز کر دیگا۔ آپ بھی دُعا کریں، اپنا حصہ ادا کریں؛ تاکہ تب، جب عدالت کا روز آئے، تو ہم سب کھڑے ہو سکیں اور کہہ سکیں کہ ہم نے اپنا حصہ ادا کر دیا تھا۔

(25) خروج کے بیسویں باب کی، ساتویں آیت سے آغاز کرتے ہیں، اگر خُداوند نے اجازت دی، تو میں کچھ لمحوں کیلئے بولنا چاہتا ہوں، یہ ایک بہت ہی...... خیر، میں کہوں گا، یہ ایک بہت ہی نمایاں موضوع تو نہیں ہے، لیکن ایک- ایک بہترین موضوع ہے۔ گزرے اتوار، جیفرسن ویل ٹیبرنیکل کے سنڈے سکول میں، ہم نے اِس موضوع پر، پیغام شروع کیا تھا، "لہو کے ذریعے چھٹکارا۔"

(26) اور اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ کیوں میں یہاں یہ کر رہا ہوں، تو میں یہاں یہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ آپ میں سے بہت سے کہتے ہیں کہ آپ نے مجھے شفائیہ مہم میں منادی کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، لیکن یہ ایک مقصد کیلئے ہے۔ میرا خیال ہے، اگر میں رُوحوں کو شکستہ کر سکوں اور مذبح تک لا سکوں، تو پھر میں لوئس ویل کیلئے خُدا سے مدد حاصل کر پاؤں گا، یہ سچ ہے، تاکہ لوگ

واقعی خُدا کے سامنے جھک جائیں اور دُعا مانگیں۔

(27) اور، پھر، دوستو، آپ میں سے بہت سارے لوگ ہیں، جو دُعا کرتے ہیں، اور روزہ رکھتے ہیں، اور جس چیز کیلئے آپ دُعا مانگتے ہیں اُسے تھامنے سے ڈرتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے، تو پھر یہ آپ کیلئے کوئی فائدہ مند نہیں ہوگا کہ روزہ رکھیں اور دُعا کریں، جب تک آپ کو اِس کیساتھ کوئی کام نہ دیا جائے۔ آپ کا سارا ایمان، جو دُنیا میں ہے، آپ کیلئے ذرا سی بھی بھلائی پیدا نہیں کریگا؛ کم از کم آپ قدم اُٹھائیں، اور اُس کیساتھ قدم سے قدم ملائیں، اور اُسے لیں۔ بس اتنی سی بات ہے۔ آپ کو آگے بڑھنا ہوگا۔ بحر حال، آپ کو ٹھیک قدم اُٹھانا ہے اور اِسے سرانجام دینا ہے۔ جب آپ کسی چیز کیلئے التجا کرتے ہیں، تو جائیں اِسے حاصل کریں۔ خُدا نے کہا ہے یہ آپکی ہے، پس کچھ بھی کم نہ لیں۔ جو کچھ مانگا ہے وہ لیں۔ آپ یہ کریں، اور دیکھیں کیسے یہ ہوتا ہے۔ جی ہاں۔ پیچھے مت ۔مت ہٹیں اور کہیں، ''خیر، میں دوسری چیز لے لوں گا۔''

(28) میں پہلی چیز حاصل کروں گا۔ خُدا نے مجھ سے وعدہ کیا ہے، اسلیئے میں پہلی چیز، حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ تئیس سال سے میں اُس کی خدمت کررہا ہوں، اور اُس نے مجھے یہ جگہ بخشی ہے۔ اور میں......اور جب تک میں اُس کا یقین کرتا ہوں اور اُس سے محبت کرتا ہوں، اور وہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے، اسلیئے یہ بالکل اُسی طرح ہوگا کیونکہ وہ اپنے کلام کا پابند ہے۔ ''اور جب تم دُعا کرتے ہو، اور جو کچھ تم مانگتے ہو، یقین کرو کہ تمہیں مل گیا ہے، تو تمہیں مل جائیگا۔'' یہی کچھ اُس نے کہا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ایڈیٹر۔] یہ اچھا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(29) میں پسند کرتا ہوں کہ آپ کو، ''آمین کہتے سنوں۔'' آپ جانتے ہیں، بہن، ہوور، آمین کا مطلب ہے ''ایسا ہی ہو،'' آپ جانتے ہیں، میرے نزدیک تو یہی ہے۔ اور میں۔ میں بولوں گا، میں نے کسی کو ''آمین کہتے نہیں سنا،'' اسلیئے میں۔ میں حیرت زدہ ہو گیا ہوں۔

(30) کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ میں ایک چھوٹے سے چرچ میں منادی کررہا تھا، اور۔ اور میں بس یوں ہی......اوہ، میرا اندازہ ہے، زمانے کی تھیولوجی کے، مطابق، میرے پاس پلپٹ کے زیادہ ادب وآداب نہ تھے، پس میرا خیال ہے کہ میں ذرا بانکا سا ہو گیا تھا۔ اور میرا خیال ہے کہ میں پلپٹ کی ایک جگہ پر، یوں اچھل رہا تھا، اور مائیکروفون کو اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا تھا، اور وہاں بیٹھ گیا، اور میرے

پاؤں ہل رہے تھے، اور جتنی سختی سے مجھ سے ہوسکتا تھا منادی کرر ہا تھا۔ میں بے خود سا ہو گیا تھا؛ مجھے معلوم نہیں تھا کہ میں کیا کرر ہا ہوں۔ اور چند منٹوں میں، مَیں دوبارہ کھو گیا، اور میں نے خود کو درمیانی راستے میں گرا ہوا پایا، اپنی پتلون کے پائینچوں کو لپیٹ رہا تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ کیوں، لیکن میں واقعی ایسا تھا...... مجھے کچھ دیر وہاں رُکنا پسند تھا۔ یہی ایک بات ہے جو میں کہنا پسند کروں گا۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں مجھے یقین ہے کہ میں خود ہی لطف اُٹھا رہا تھا۔ اِس کے کئی روز بعد تک مَیں اُس سے دُور رہا۔

(31) وہاں ایک آدمی میرے پاس آیا، اور اُس نے کہا، ''کہا،'' اُس نے کہا، ''آپ کیسے منادی کرتے ہیں، اور سب لوگ کہتے ہیں، 'آمین'؟''

میں نے کہا، ''یہی چیز تو مجھے منادی کرنے پر مجبور کرتی ہے۔'' جی ہاں۔

(32) میرے پاس ایک بوڑھا کتا ہوا کرتا تھا۔ میں کُون کا شکار کرتا تھا۔ میرا خیال ہے یہاں کینٹکی کے بہت سے دوست مجھے ملے ہیں جو کُون کا شکار کرنا پسند کرتے ہیں۔ پس...... وہ سکنک کے علاوہ، وہاں موجود ہر ایک چیز کا شکار کرتا تھا؛ مگر اُسکو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا۔ اگر، نظر آجاتا تو اُسے لکڑیوں کے انبار کے نیچے بھگا دیتا تھا۔ میں اُسکے پیچھے انبار کے نیچے نہیں جانا چاہتا تھا، اور مجھے صرف ایک کام کرنا ہوتا تھا، کیونکہ میں پُر یقین تھا۔ پس میں صرف ایک کام کرتا تھا، اپنا برش اُٹھا کر، اُسے تھپکی دیتا اور پکارتا تھا، ''بھئی، اُسے پکڑ لا! اُسے پکڑ لا! وہ جاتا اور اُسے پکڑ کر لے آتا تھا۔

(33) اب بدترین سکنک جسے میں جانتا ہوں وہ ابلیس ہے۔ کبھی، اگر آپ تھوڑی سی تھپکی دیں، اور صرف پکاریں ''آمین۔'' میں۔ میں بلکہ...... ہم اسکو بھاگنے پر مجبور کر سکتے ہیں، اور کچھ دیر بعد، اِسکا شکار بھی کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟

(34) آپ پرانے دوست، رابنسن کو جانتے ہیں، آپ میں سے بہت ساروں نے اُسے کہتے سنا ہے۔ کیا آپ نے نہیں سنا؟ ناضرین چرچ۔ اُس نے کہا، ''اے خُداوند،'' کہا، ''مجھے ایسی ریڑھ کی ہڈی دے جو ایک شہتیر کی مانند ہو۔ مجھے میری جان کے آخری حصے میں بھی بہت سا علم دے۔ اور جب تک میرے پاس ایک بھی دانت ہے مجھے شیطان سے لڑنا ہے، اور پھر اُس کے ساتھ چپک جاؤں جب تک مر نہ جاؤں۔'' میرا خیال ہے یہ اچھا ہے...... اور یہی کچھ اُس نے کیا تھا۔ یہی کچھ اُس نے کیا تھا؛ تقریباً ایک سو سال پرانا، طریقہ ہے، اور اب بھی انجیل کی منادی ہو رہی ہے۔

(35) میں نے اُن پرانے فوجیوں کو یوں منادی کرتے سنا ہے۔ اگلے روز، میں نے ریڈیو کو چلایا، اور ایک بوڑھا بھائی، بنام مرد کی ایف۔ ہام تھا، اُسکی عمر تقریباً سو سال تھی، اب بھی انجیل کی منادی کر رہا ہے۔ میں نے کہا، ''اے خُدا، اسکو برکت دے، تاکہ جب یہ وہاں پہنچے تو یہ اپنے تاج میں ستاروں کو پائے۔'' بھائی ہام، میں بمشکل ہی اُسے جانتا ہوں۔ اِس سے پہلے کہ وہ اِس سرزمین کو عبور کرے، انہی دِنوں میں سے ایک دِن میں اُس سے ملنا چاہتا ہوں۔ اور، پس، وہ وہاں بہت سے لوگوں سے مصافحہ کرسکتا ہے۔ میں جانتا ہوں جب وہ وہاں پہنچے گا تو اُس کے ساتھ مصافحہ کرنے کیلئے بہت سارے لوگ ہوں گے، اوہ، کیونکہ وہ ایک بوڑھا اور تجربہ کار ہے۔

(36) اب خُداوند آپ کو برکت دے۔ اور اب، اِس سے پہلے کہ ہم اِس کلام میں داخل ہوں آئیں مصنف سے التجا کرتے ہیں کہ نیچے آئے اور اِس کلام کو ہمارے سامنے آشکارا کرے۔

(37) ہمارے مہربان آسمانی باپ، آج رات، ہم تیرے بیٹے کے جلالی، محبت بھرے، یسُوع نام میں، تیرے پاس پہنچتے ہیں؛ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، کہ ہم اُسکے پاک نام کو لینے کے قابل نہیں ہیں۔ کیونکہ...... آسمان کا ہر ایک خاندان ''یسُوع نام سے نامزد ہے۔'' زمین کا ہر ایک خاندان بھی ''یسُوع نام سے نامزد ہے۔'' اور اِس نام پر ہر ایک گھٹنا جھکے گا، اور ہر ایک زبان اِس کا اقرار کریگی، خواہ وہ گنہگار ہوں یا مقدسین ہوں۔ پھر، جب ہم اُسکے نام میں بولتے ہیں، تو ہمیں اپنے دلوں میں کس طرح کانپنا چاہیے، جب ہم بولیں، تو عقیدت سے بولیں۔ اے خُداند، تُو آج رات ہمارے پاس آ، پس ہم اُسکے نام میں، عقیدت سے مانگتے ہیں۔

(38) ہم ایک بڑے شہر کے درمیان موجود ہیں، جہاں ہر طرح کے آلات کے ساتھ شیطان نے لوگوں کو اُن کے کاروبار میں، اُن کے جوئے میں، اور جسم فروشی میں، اور وہسکی میں، اور سگریٹ نوشی میں جکڑ رکھا ہے۔ اور، اے خُدا، بہت سارے خادم، منبر پر موجود ہوتے ہیں، جو اِن چیزوں کو یوں ہی گزر جانے دیتے ہیں جیسے یہ کوئی عام چیزوں میں سے ہیں۔

(39) لیکن، اے خُدا، ہمیں انتباہ کی آواز دے، کہ ہم انجیل کو سیدھے اور سچے طریقے سے بیان کریں، اور درخت کی جڑ پر کلہاڑا رکھیں، اور ٹکڑوں کو کہیں بھی گرنے دیں۔ مگر خُداوند، ہماری مدد کر، تاکہ ایسی باتوں پر فیصلہ سنائیں، اور تیرے پیارے بیٹے، یسُوع کی منادی کریں۔

(40) خُدایا، کچھ ایسا کرنے کی توفیق دے جو اِس شہر کو خُدا کی بادشاہی کیلیئے ہلا دے۔ حتیٰ کہ، چرچ بھی، کونے کونے پر ہیں، اور کچھ ارکان کیساتھ چل رہے ہیں، اے خُدا، ہونے پائے کہ یہ چرچ اچھائی سے، پرانی طرز سے، اور مقدّسوں سے، یعنی نئے سرے سے پیدا شدہ لوگوں سے بھر جائیں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ ہونے پائے کہ ہم، پرانی طرز کی ایک بیداری حاصل کریں، جو خُدا کی بھیجی ہوئی بیداری ہو جو شہر کو ایک طرف سے دوسری طرف تک ہلا دے، اور یہ ہر قسم کے گھٹیا کردار سے چھٹکارا پائے۔ اے خُدا، ہمیں بہت طویل میٹنگ نہ دے۔ ہمیں ایک ایسی بیداری عطا کر جو شراب نوشی کو ختم کرے، اور اُس میٹنگ سے چیزیں ٹھیک ہو جائیں؛ اور جب چرچ کی گھنٹی بجے، تو لوگ آئیں، اور پاسٹر کے پیغام دینے سے پہلے مذبح کے پاس جمع ہو کر دُعا مانگیں، اور تیار ہو جائیں۔ اے خُدا، یہ بخش دے۔

(41) اب، اے باپ، آج رات، یہاں بیمار ہو سکتے ہیں۔ اور جبکہ ہم بیماروں پر، بلکہ بیماروں کے متعلق بات کر رہے ہیں، تو، ہونے پائے کہ رُوح القُدس اِس عمارت میں موجود ہر بیمار شخص کو شفا عطا کرے۔ ہر گنہگار کو نجات دے۔ ہر برگشتہ کو اُس کے گمراہی کے راستے سے، واپس، گھر بلا لے۔

(42) اور اب آج رات، ہونے دے کہ رُوح القُدس ہی وہ واحد ہستی ہو جو میری اِس مضمون کی طرف رہنمائی کرے۔ اور ہونے دے کہ وہ خُدا کی چیزوں کو لے اور اپنے خادم کو ایک آلے کی مانند استعمال کرے، اور خُدا کو جلال ملے۔ کیونکہ ہم یہ اُسی کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(43) گنتی کے بیسویں باب کی-کی ساتویں آیت میں، ہم یہ پڑھتے ہیں۔

اور خُداوند نے موسیٰ سے، کہا کہ،

اُس لاٹھی کو لے، اور تُو، اور تیرا بھائی ہارون، تم دونوں جماعت کو اکھٹا کرو،......اور اُنکی آنکھوں کے سامنے اُس چٹان سے کہو؛ کہ وہ اپنا پانی دے،......

(44) میں آپ کی اِس بات پر توجہ دلانا چاہتا ہوں، ''اپنا'' پانی۔

......کہ وہ اپنا پانی دے، اور تُو اُن کیلیئے چٹان ہی سے پانی نکالنا: یوں جماعت کو اور اُن کے چوپایوں کو پلانا۔

چنانچہ موسیٰ نے خُداوند کے حضور سے، اُسی کے حکم کے مطابق وہ لاٹھی لی۔

اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو اُس چٹان کے سامنے اکٹھا کیا، اور اُن سے کہا، سنو......

اے باغیو؛ کیا ہم تمہارے لیے اِسی چٹان سے پانی نکالیں؟

تب موسیٰ نے اپنا ہاتھ اُٹھایا، اور اُس چٹان پر دوبار لاٹھی ماری: اور کثرت سے پانی بہہ نکلا، اور جماعت نے، اور اُن کے چوپایوں نے پیا۔

(45) پس خُدا کی رضا سے، ہم کل رات سے جاری اپنے موضوع پر واپس جاتے ہیں اور پھر اُسے اِس تک لاتے ہیں، اب کاش خُداوند اِن چند الفاظ کو مقبول ٹھہرائے۔

(46) اور اب، آج رات، میں تمام بیماروں کو چاہتا ہوں جو یہاں موجود ہیں......اب، آج بلی نے کوئی دُعائیہ کارڈ نہیں بانٹا؛ کیونکہ میں نے اُسے کہا تھا ایسا نہ کرنا۔ میں نے کہا تھا، ''بلی، بس جاؤ، اور بھائی کو بیل کو بتاؤ۔ اور مجھے اطلاع دینا......''

(47) میں خُدا کے جلال کیلئے، کچھ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ بس خُدا سے التجا کر رہا ہوں، کہ ہمیں بادشاہی میں رُوحیں بخشے؛ اور ایسے ایماندار جو اپنے ایمان کو مضبوط کریں، اور آگے بڑھیں، حتیٰ کہ کسی اور چیز کے بغیر ہوں، جو بس سیدھے اُوپر چلے جائیں اور کہیں، ''اے خُدا، میں تجھ پر، یعنی کلام پر ایمان رکھتا ہوں۔'' یہ بات ہے۔ یہی ابتدائی، اور پہلا، اور بہترین طریقہ ہے۔ یہ سچ ہے۔ خُدا کو اُس کے کلام سے لیں۔ پھر، اگر آپ یہ کام نہیں کر سکتے ہیں، تو اِس کے بعد، بلاشبہ، خُدا دوسری چیزوں کو بھیجتا ہے، جیسے کہ نعمتیں اور نشانات ہیں، تاکہ- تاکہ اپنے کلام کی تصدیق کرے، تاکہ ہر ایماندار کے سامنے کلام کی تصدیق کرے۔

اب، اتوار کو، ہمارے پاس یہ موضوع تھا، ''خون کے ذریعے چھٹکارا۔''

(48) اب ہم اسرائیل کو لے رہے ہیں، جو اپنے سفر میں، مصر سے نکل کر آ رہے تھے، جو دُنیا کی تمثیل ہے، اور اپنی راہ پر تھے تاکہ فلسطین میں، وعدہ کی سرزمین تک پہنچیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ خوبصورت چیز ہے۔ مجھے یہ پسند ہے۔ ہر خوشنما ہفتے کے قریب، میں بیٹھ جاتا ہوں اور خروج کی کتاب کو پڑھتا ہوں، اور میں ایسا کرتا ہوں، اور اِس سے زیادہ پڑھتا ہوں جتنا میں پڑھ سکتا ہوں۔ مجھے یہ پسند ہے کیونکہ یہ آج کی کلیسیا کی کامل تمثیل ہے، یا حالت ہے، کہ کیسے خُدا جنبش کر رہا ہے۔ تب خُدا نے جنبش کی، جو کچھ اُس نے تب فطری طور پر کیا تھا، اب وہ روحانی طور پر کر رہا ہے۔ اِسے سمجھیں؟

(49) اب، وہاں خُدا نے اسرائیل کی، فطری طور پر رہنمائی کی تھی، جہاں اُنھوں نے توجہ کی تھی، اور دیکھا تھا، اور اُنھیں ایک مخصوص سرزمین سے باہر کسی اور قدرتی سرزمین میں منتقل کردیا گیا تھا۔

(50) اب ہم رُوح القُدس کے ذریعہ منتقل ہوکر، وعدہ کی سرزمین میں جارہے ہیں۔ آپ ایمان رکھتے ہیں کہ ہم وعدہ کی سرزمین کے راستے پر گامزن ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ''میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے، تو میں تم سے کہہ دیتا۔ میں جاتا ہوں اور تمہارے لیے جگہ تیار کرتا ہوں۔'' کیا یہ سچ ہے؟ [''آمین۔''] اب ہمارے پاس وعدہ کی سرزمین ہے جس میں ہم جارہے ہیں، اور یہ ہر دِن ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے؛ اور اُس سے اگلا دِن پھر ایک اور سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

(51) اور جیسا کہ ایک بہت بڑا سائیہ ہمارے سامنے منڈلا رہا ہے، جو موت کہلاتا ہے۔ ہر بار جب ہمارے دل دھڑکتے ہیں، تو ہم ایک قدم اور اُس کے قریب چلے جاتے ہیں۔ اور انہی دِنوں میں سے ایک دِن، یہ دِل اپنی آخری دھڑکن دھڑکے گا، اور ہم موت میں داخل ہو جائیں گے۔ میں اپنے وقت پر جانا چاہتا ہوں، جو میرا نصیب ہے؛ اور مجھے اُمید ہے کہ آپ میں سے بھی ہر ایک، آج رات یہی سوچتا ہے۔ اور جب میں جانتا ہوں کہ یہ میرے سامنے ہے، اور مجھے اِس کا سامنا کرنا ہے، تو میں بزدل بننا نہیں چاہتا۔ میں خود کو مسیح کی راستبازی کی پوشاک میں ملبس کرکے، چلتے ہوئے اِس میں داخل ہونا چاہتا ہوں، یہ جانتے ہوئے، میں پُر یقین ہوں کیونکہ میں اُسے اُسکی جی اُٹھنے والی قدرت میں جانتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ کیونکہ، جب وہ مُردوں کو پکاریگا، تو مجھے اُن کیساتھ پکارا جائے گا جو زندہ ہیں۔ کیونکہ وہ خُدا زندوں کا خُدا ہے۔

(52) اب، جبکہ وہ اُس سرزمین پر سفر کررہے تھے، تو ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا نے اُن کیلئے ایک-ایک منصوبہ بنایا تھا۔ وہ خون کے ذریعہ، چھٹکارے کو لایا تھا۔ پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ وہ، دوبارہ، طاقت کے وسیلہ چھٹکارا لاتا ہے۔

(53) ہم دیکھتے ہیں، کہ آخری رات سے پہلے، اُس نے خون لگایا؛ جو ایماندار کی ایک بہت ہی خوبصورت مثال ہے، کہ، جب وہ اپنی جگہ مسیح کی موت کو قبول کرلیتا ہے، تو پھر وہ خُدا کا بچہ بن جاتا ہے۔ وہ اپنے سفر کا آغاز کرتا ہے۔

(54) اب، اگلی چیز جو اُسکے پاس ہونی ہے......اُس کے نجات پانے کے بعد، وہ روحانی ہے۔

(55) اب، بے گناہ برّے کی موت نے اُس گنہگار ایماندار کیلئے زندگی مہیا کی۔ کیا اب یہ کامل نمونہ نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] بے گناہ کی موت، گنہگار کیلئے زندگی مہیا کرتی ہے۔ اور بے گناہ مسیح کی موت ہم گنہگاروں کیلئے زندگی مہیا کرتی ہے۔

(56) اب، پہلے، دیکھیں، خُدا نے اُن کو خون کے ذریعہ زندگی بخشی، بعد میں اِس کو ثابت کیا، کہ موت اُنکے اُوپر سے گزر گئی ہے، اور اُس نے اُنھیں اُن کے سفر پر روانہ کیا۔ ہم کچھ عرصہ بعد اُن سے اُوپر ملاقات کریں گے۔

(57) اب غور کریں، پھر، اگلی چیز جو خُدا نے سرانجام دی، جیسے ہی وہ ایماندار بچے بن گئے، اور خُدا کو قبول کر لیا، تو جسمانی موت یعنی دشمن نے اُن کا پیچھا کیا۔ اور اُس نے اُنکو، فوراً گھیر لیا؛ ایک طرف بیابان تھا؛ دوسری طرف بحرِ قلزم تھا؛ ایک طرف پہاڑ تھے؛ دوسری طرف فرعون کی فوجیں، تعاقب میں تھیں، جو لاکھوں سپاہیوں کی صورت میں آگے بڑھ رہے تھے، تاکہ اُن پر حملہ کریں۔

(58) اب، خُدا نے ظاہر کر دیا تھا کہ اُس نے اُن کو، برّے کے خون کے ذریعہ چھٹکارا بخشا ہے؛ اب وہ اُنکو جسمانی چھٹکارا دِکھانے جا رہا تھا۔ ہلّلُو یاہ! دیکھیں، دونوں کیلئے نجات اور شفا ہے، دیکھیں، جسمانی آدمی کیلئے بھی اور روحانی آدمی کیلئے بھی۔

(59) موت کا فرشتہ گزر گیا، جو یہ ثابت کرتا ہے کہ خُدا نے بچنے کا راستہ بنایا تھا، جو خون کی قربانی کے ذریعے تھا، اور اُنھوں نے اُسے قبول کیا۔ اب وہ جسمانی موت سے بچنے کا راستہ بنانے جا رہا تھا۔

(60) ایک ایماندار کی طرح، جیسے ہی وہ نجات پاتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اُسے کینسر نے، یا پھر کسی اور بیماری نے کھا لیا ہو۔ خُدا طاقت کے وسیلہ، بھی، چھٹکارا بخشتا ہے۔ بالکل جس طرح اُس کے پاس رُوح کیلئے چھٹکارا ہے، اُسی طرح اُسکے پاس بدن کیلئے بھی چھٹکارا ہے۔ یہ ایک نمونہ تھا......

(61) وہ بچ گئے تھے، اور اُن کا ختنہ کیا گیا تھا۔ وہ خون کے نیچے تھے، لیکن، تو بھی، فرعون پیچھا کر رہا تھا......دشمن اُنھیں تباہ کرنے جا رہا تھا، وہ اُنھیں ٹھیک بیابان میں مارنے جا رہا تھا، تب خُدا نے اُنکے بدن کو چھٹکارا دینے کیلئے اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ کیا آپ اِس بات کو سمجھ گئے ہیں؟ آپ جانتے ہیں میں کیا بات کر رہا ہوں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] طاقت کے ذریعہ

چھٹکارا! اور پھر، جب دُشمن اُن کے قریب پہنچ گیا، تو پھر عظیم مافوق الفطرت آگ کا ستون اسرائیل کی جانب سے اُٹھ کھڑا ہوا، وہاں آ موجود ہوا اور موت اور اُنکے درمیان آ کھڑا ہوا۔

(62) آئیں اِسے کچھ منٹوں کیلئے خوب سیراب ہونے دیں۔ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں جس کی میں بات کر رہا ہوں۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(63) اب، یہ ہر ایماندار کیلئے ہے، جو خُدا کا نئے سرے سے پیدا شدہ بچہ ہے، جب وقت سے پہلے، موت دروازے پر چوری کرنے آتی ہے، تو خُدا کا فرشتہ آپکے اور بیماریوں کے درمیان کھڑا ہو جاتا ہے۔ اب، اگر آپ اِس پر چلنا چاہتے ہیں، تو یہ آپ کا کام ہے؛ لیکن آپ کو کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سمجھے؟ وہ آپ کے اور موت کے درمیان کھڑا ہے۔

(64) تیئس سال پہلے، یہودی ہسپتال میں، ڈاکٹر موریس فلیچر نے مجھے تین گھنٹے دیئے تھے؛ جو شہر کے بہترین سرجنوں میں سے ایک تھا، اُس نے مجھے زندہ رہنے کیلئے تین گھنٹے دیئے تھے۔ اور میں، آج رات بھی زندہ ہوں۔ ہللّو یاہ! ایسا کیوں ہوا؟ بلا جواز فضل کی بدولت ایسا ہوا، اور خُدا کا فرشتہ میرے اور موت کے درمیان کھڑا ہو گیا، تا کہ مجھے بچائے، اور میں نے اُسے قبول کیا۔ اور شکر گزار ہوں، کہ خُدا کے فضل سے، آج رات تک، میں نے اُس کیلئے لاکھوں رُوحیں جیتی ہیں۔

(65) اوہ، کیسے خُدا جانتا ہے کیسے چیزوں کو انجام دینا ہے، کاش کہ ہم صرف اُسکی پیروی کریں۔ خُدا کی رہنمائی کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ خُدا آپکی رہنمائی کرے۔ سمجھے؟ ہم وہ ہیں جنکی رہنمائی کی جائے۔ میرے خیال میں یہی وجہ ہے کہ خُدا نے ہمیں بھیڑوں کے ساتھ تشبیہ دی ہے۔

(66) کیا آپ نے کبھی ایک کھویا ہوا برّہ دیکھا ہے؟ کیونکہ، یہ دُنیا میں سب سے زیادہ بے یار و مدگار جانور ہے۔ یہ اپنا راستہ تلاش نہیں کر سکتا ہے۔ یہ کھڑا رہتا ہے اور اُس وقت تک ممیاتا رہتا ہے جب تک بھیڑیا اسے کھا نہیں جاتا، یا یہ مر نہیں جاتا۔ یہ اپنا واپسی کا راستہ تلاش نہیں کر سکتا ہے۔

(67) اور یہی وہ طریقہ ہے، کہ، جب ایک انسان کھو جاتا ہے، تو وہ بالکل بے بس ہو جاتا ہے۔ آپ اِسکے بارے میں کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ خُدا، فضل کے ذریعہ، آپ کی مسیح تک رہنمائی کرتا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''کوئی انسان میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ اُسے کھینچ نہ لے۔ اور وہ سب جنھیں وہ کھینچتا ہے، وہ آ جاتے ہیں، اور میں اُنکو ہمیشہ کی زندگی دوں گا۔'' کیسا شاندار وعدہ ہے!

(68) اوہ، کاش میں یہاں موجود ہر شخص کو لے سکتا، اور اِسے بائیں طرف پانچویں پسلی کے نیچے تک ڈبوتا، جب تک کہ یہ دِل کے گودے میں نہ اُتر جاتا۔ آپ دیکھیں کہ لوگ اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں، جبکہ ہر قسم کی بیماریاں اُن پر رینگتی ہوتی ہیں، اور اِس عمارت سے چل کر، شادمانی کرتے باہر چلے جاتے ہیں، اور اُس بیماری کو رد کر دیتے ہیں۔ معذور بالکل ویسے ہی چلتے ہیں جیسے کہ عام لوگ چل سکتے ہوں۔ وہ اِس کے علاوہ کچھ اور جاننے سے انکار کرتے ہیں۔ سمجھے؟

(69) آپ خوفزدہ ہیں۔ آپ شروع کرنے سے ڈرتے ہیں۔ آپ خُدا کا انتظار کر رہے ہیں کہ نیچے آئے اور آپ کو باہر نکالے۔ خُدا اِس طرح نہیں کرتا ہے۔ آپ کو ہی ایک قدم اُٹھانا ہے۔ وہ وعدہ دیتا ہے، اور کہتا ہے، ''چلے آؤ،'' تو پھر آپ کو پیروی کرنی ہے۔

(70) اِس کے بعد، اب بنی سرائیل پر غور کریں۔ خُدا نیچے آیا اور موت اور اُنکے درمیان کھڑا ہو گیا؛ چھٹکارے کی طاقت...... بلکہ، طاقت کے ذریعہ چھٹکارا۔ خون کے ذریعے چھٹکارا؛ طاقت کے ذریعے چھٹکارا۔

(71) گزشتہ رات ہم نے اُنھیں، بحرِ قلزم کے دوسرے کنارے پر، جاتے ہوئے چھوڑا تھا۔ تمام دشمن، کے رتھوں کے پہیے اُتار دیئے گئے تھے۔ اُن کے گھوڑے، ٹھیک سمندر کے بیچ خوفزدہ ہو گئے تھے، اور وہ ہر طرف سے مڑ رہے تھے، اور اِس طرح جا رہے تھے، اور پہیے کیچڑ میں پھنس گئے اور وہ گرِ گئے۔ اور دشمن کا، ایک انسانی گروہ پاگلوں کی طرح بھاگ رہا تھا۔ اور اسرائیلی کنارے پر پہنچ گئے، تاکہ دیکھیں کہ خُدا نے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے اور تمام دشمنوں کو ہلاک کر دیا ہے۔

(72) ایماندار کی، یہ ایک خوبصورت تمثیل ہے، جو لہو کے نیچے رہتا ہے؛ جو چلتے چلتے ٹھیک ہو جاتا ہے، خُدا کی قدرت اُس کی زندگی کو بچاتی ہے، اور ایک مقرر وقت کیلئے اُسے بڑھا دیتی ہے۔ اُن میں سے ہر ایک، ٹھیک وہیں، مارا جاتا؛ اگر خُدا اُن کے درمیان کھڑا نہ ہوتا، تو دشمن نے وہیں بیابان میں اُن کا قتلِ عام کر دینا تھا۔ اگر خُدا میرے اور موت کے بیچ کھڑا نہ ہوتا، تو بہت عرصہ پہلے ہی، میں مر گیا ہوتا۔ اگر خُدا آپ اور موت کے درمیان کھڑا نہ ہوتا، تو یہاں پر موجود ہر ایماندار، بہت عرصہ پہلے ہی مر گیا ہوتا؛ آپ میں سے سب کے ساتھ ایسا ہوتا۔ پس، خُدا، اپنے شاہانہ فضل اور رحم سے، ایماندار اور موت کے درمیان کھڑا ہو جاتا ہے۔ ہللّویاہ!

(73) یہ یہاں ہے۔ پھر ایماندار کیلئے اگلی چیز کیا ہے؟ پھر اگلی چیز رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ہے۔ موسیٰ بنی اسرائیل کو سیدھا بحرِ قلزم کی طرف لے گیا، اور بحرِ قلزم میں بپتسمہ دیا۔ سمندر، پانی، اور رُوح کی نمائندگی کرتا ہے۔ جب اُس نے چٹان کو مارا، تو پانی بہہ نکلا۔ اور یہ مسیح کی تشبیہ تھی، جو یوحنا 16:3 میں ہے۔ ''خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی، کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' توجہ دیں، بیابان میں، ہلاک ہونے والے لوگ، ٹوٹی ہوئی چٹان کے ذریعہ بچ گئے۔ اور آج بھی ہلاک ہونے والے لوگ بچ رہے ہیں (جو گناہ میں ہلاک ہو رہے ہیں، بدکاری میں ہلاک ہو رہے ہیں) کیونکہ خُدا کے بیٹے نے اُنکی جگہ لے لی ہے؛ پانی، اور رُوح، انڈیلا جا رہا ہے!

(74) دھیان دیں، میں چاہتا ہوں کہ اب آپ اِس چیز کو دیکھیں، جب وہ بحرِ قلزم سے گزرے، تو یہ رُوحُ القُدس کو حاصل کرنے کا نمونہ تھا۔ ایماندار کو موت سے چھٹکارا دلانے کے بعد، زندگی میں لانا ہے؛ خُدا کی طاقت نے اس کے بدن کو شفا دی ہے؛ اور اب یہ رُوحُ القُدس کے بپتسمے کیلئے اُمیدوار ہے۔ اب اس نے ایک سفر اختیار کر لیا ہے، جو اُس پار، اس کے آگے ہے؛ لیکن، اِس سے پہلے کہ یہ اِس سفر کو اختیار کرے، اسکے پاس کسی چیز کا ہونا ضروری ہے جو اسے بھرے۔ آمین۔ یہ پنتی کوست کا کامل نمونہ ہے!

(75) غور کریں، جب وہ کنارے پر چلے گئے۔ ہر ایک ایماندار، جب آپ اندر آتے ہیں اور بچ جاتے ہیں، اور یسُوع کے خون کو قبول کر لیتے ہیں، اور آپ پھر بھی اِس بات پر اور اُس پر لٹکے رہنے کی کوشش کرتے ہیں، اور آپ اُس بات کو ترک نہیں کرتے ہیں اور اُس کو نہیں چھوڑتے ہیں۔ تو بھی کچھ عرصہ بعد، خُدا آپ کیلئے اچھے کام کرتا ہے؛ لیکن آپ اپنے سگریٹ کو ترک نہیں کرتے ہیں، اور پھر بھی آپ ساتھیوں کیساتھ سماج میں شراب پیتے ہیں۔ تو آپ کو ضرورت ہے کہ بحرِ قلزم سے گزریں۔

(76) جب وہ دوسری طرف آ گئے۔ یہاں یہ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ دیکھیں۔ جب وہ دوسری طرف آ گئے، اور کنارے پر پہنچ گئے تو پیچھے دیکھا، اور اُن تمام بیگار لینے والوں کو دیکھا جنھوں نے اُنھیں مارا پیٹا تھا، اور اُن میں سے کچھ کو ہلاک بھی کیا تھا۔ بالکل جیسے کینسر اور سگریٹ اور تمبا کو اور وہسکی اور ایسی تمام چیزیں، جو بچوں کو پاگل کر دیتی ہیں، اور اُنھیں حفاظت کیلئے، ہسپتالوں میں بھیج دیا

جاتا ہے،اور جیسے دُنیا میں پیدا ہونے والے اعصابی امراض اور وغیرہ وغیرہ کا گروہ ہوتا ہے۔ جب اُنھوں نے پیچھے نگاہ کی اور دیکھا کہ ہر چیز ڈگمگا رہی ہے،اور بے بس ہے،اور سمندر میں غرق ہو رہی ہے۔ بھائی، آپ میٹنگ کی بات کرتے ہیں؛ اُن کے پاس بھی تھی!

(77) موسیٰ! اوہ، مجھے اِسکو مزید گہرائی میں دیکھنے دیں۔ مجھے اُمید ہے یہ مزید گہرا ہے۔ یسُوع مسیح کے بعد، موسیٰ عظیم نبی گزرا ہے۔ مسیح کے بعد، خُدا نے موسیٰ سے روبرو بات کی تھی،اور کوئی ایسا انسان نہیں گزرا جس سے خُدا نے رُوبرُو بات کی ہو۔ خُدا نے کہا،''اگر تم میں کوئی روحانی، یا نبی ہو،تو میں اُسے رویاؤں میں دِکھائی دوں گا اور خود کو اُس پر ظاہر کروں گا۔ پر میرا خادم موسیٰ ایسا نہیں ہے؛ میں اُس سے رُوبرُو باتیں کرتا ہوں۔'' یہ سچ ہے۔

(78) موسیٰ، وہ معزز آدمی تھا۔ اور جیسے ہی وہ اُس تجربے سے گزرا، تو اُس نے دیکھا کہ تمام وہ بیگار لینے والے مر گئے ہیں، وہ جانتا تھا کہ اُن تمام چیزوں کو ہمیشہ کیلئے ختم کر دیا گیا ہے۔ وہ سب چیزیں جنھوں نے اُنھیں بھگایا تھا،اور اُنھیں مارا تھا،اور اُنھیں کوڑے مارے تھے، وہ ختم ہو گئیں تھیں۔ اُس نے اپنے ہاتھ اُٹھائے اور رُوح میں گانے لگا۔ اوہ، میرے خُدایا!

(79) کبھی ایسا نمونہ نہیں دیا گیا،اور نہ کبھی دیا جائیگا، جب تک ہم اُس پار جلال میں داخل نہ ہو جائیں۔ جب وہاں اسکی تکمیل ہوئی،تو اُس نے رُوح میں گایا۔ اور جب ہمیں اس بدن میں چھڑا لیا جاتا ہے......

(80) یہ رُوحُ القُدس کا ایک نمونہ تھا جو پنتی کوست پر آیا تھا، جب ہم سمندر کو پار کر لیتے ہیں۔ پھر یہ پنتی کوست کا ایک نمونہ تھا۔ اور موسیٰ، وہاں پر...... پیچھے اِس نمونہ میں موجود تھا، جب اُس نے سمندر پار کیا،تو اُس نے رُوح میں گایا۔ یہ پنتی کوست کے دِن پر آجاتا ہے۔ جب بدن کو مکمل، چھٹکارا مل جاتا ہے......اب ہماری رُوح مکمل چھٹکارا شدہ ہے، ٹھیک ہے،''ہلاک نہیں ہوسکتی، بلکہ ہمیشہ کی زندگی میں ہے۔'' بائبل یہی بیان کرتی ہے!

(81) اوہ، میں اچھا محسوس کرتا ہوں۔ توجہ دیں کیوں۔ کیونکہ میں جانتا ہوں یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ بس میری جان وہاں لنگر انداز ہے، پس آگے بڑھوں،اور کہوں،''شیطان، تُو چاہتا ہے، کہ یہ تمام خواہشات مجھ میں ہوں۔ مجھے پریشان نہ کر،' کیونکہ میں جانتا ہوں میں نے کس پر ایمان رکھا ہے،اور

میں قائل ہوں کہ وہ اِس بات کو قائم رکھنے کے قابل ہے جس کا میں نے اُس کے ساتھ آج کے دِن وعدہ کیا ہے۔'' آمین۔

(82) ہمیں آج رات ایک اچھے، اور پرانے فیشن کی ضرورت ہے، بلی سنڈے کی، جو توڑ پھوڑ کرے، ہللّو یاہ اور بیداری آئے، ہمیں یہاں پر لوئس ویل کے اردگرد اِسی چیز کی ضرورت ہے۔ یہ ٹھیک ہے، ہمیں ایک اچھے، اور پرانے فیشن کی ضرورت ہے، خُدا نے پنتی کاسٹل بیداری بھیجی ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(83) توجہ دیں، پھر، جب ہمارے بدن چھٹکارا پا جاتے ہیں......جیسے، اب ہمیں الٰہی شفا ملی ہے، جو ایک عکس ہے۔

(84) اور یہ پنتی کوست کا ایک عکس تھا، دیکھیں نجات کے، عکس کے وقت میں اُنھوں نے کیا کیا۔ دیکھیں کیسے وہ وہاں خُدا کے حضور چل پڑے، '' آگ کی......تیزی کو بجھایا......اور تلوار، اور تلوار کی دھار سے بچ نکلے؛'' اور ایسے سب کام اُنھوں نے کیے، '' آگ کی جلتی بھٹی سے نکل آئے؛ شیروں کی ماند سے نکل آئے، اور وغیرہ وغیرہ،'' یہ عکس تھا، ہللّو یاہ، یہ پنتی کوست کا عکس ہے۔

(85) اب ہمارے پاس مسیح کے خون کے وسیلہ کامل چھٹکارا ہے۔ تب اُنھیں کامل چھٹکارا حاصل نہیں ہو سکتا تھا؛ کیونکہ وہ بکروں اور بیلوں کے خون کے نیچے تھے، اور وہ خون گناہوں کو دُور نہیں کرتا تھا؛ بلکہ اُن کو ڈھانپتا تھا۔ لیکن جب یسُوع کا خون بہایا گیا، جو کہ نہایت پاک اور مقدّس خون تھا، تو پھر گناہوں کو مزید ڈھانپنا ممکن نہیں تھا؛ اسلیئے گناہوں کو ترک کر دیا گیا اور دور کر دیا گیا، تا کہ ایماندار اپنے خالق کی حضوری میں جا سکے۔ ہللّو یاہ!

(86) اگر اُنھوں نے ایسا کیا، تو وہاں عکس تھا، موسیٰ رُوح میں گا رہا تھا؛ پھر، مکاشفہ میں دیکھیں، وہ جنھوں نے بدن کا کامل چھٹکارا حاصل کیا، شیشے کے سمندر پر کھڑے ہو کر پھر موسیٰ کا گیت گایا، مکاشفہ کی کتاب میں یہ بات موجود ہے۔

(87) رُوح القُدس والی میٹنگ کے-- کے بارے میں بات کریں؟ اُنھوں نے ایسا کیا جب وہ اُس کنارے پر پہنچ گئے۔ بہن جی، سنیں۔ وہ عظیم مریم، جو نبیہ تھی، اور موسیٰ کی بہن تھی، جو ایک نبیہ تھی، وہ اُس وقت بڑی پُر جوش تھی اور اُس نے ایک دف لی اور کنارے پر دوڑنا شروع کر دیا، اور اُس

دف کو بجانا شروع کر دیا، اور رُوح میں ناچنا شروع کر دیا۔ نہ کہ صرف وہ، بلکہ اسرائیل کی ساری بیٹیاں اُس کیساتھ، رُوح میں ناچنا شروع ہو گئیں۔ اگر یہ رُوح القُدس کا نزول نہیں ہے، تو پھر میں نے کبھی کچھ نہیں دیکھا ہے۔ کیوں، بلاشبہ، وہ، سب رسمی لگتے تھے، اور باوقار قومیں اپنی دُوربین سے دیکھ سکتی تھیں اُنھوں نے یہ دیکھا ہوگا، اور اُنھوں نے کہا ہوگا،'' جنونی ہیں۔'' ٹھیک ہے۔ لیکن یہ خُدا تھا۔ ٹھیک ہے!

(88) آج، باوقار لوگ نیچے اُنکو دیکھتے ہیں، جنکو خُدا نے برکت دی ہوتی ہے۔ ٹھیک ہے!

(89) یہ بات مجھے ایک کہانی یاد دلاتی ہے۔ ایک شخص کے پاس ایک بہت بڑا اور بہترین فارم تھا۔ اُس نے بہت بڑے بڑے باڑے بنائے ہوئے تھے، اور وہ بہت باوقار تھے اور اتنے عمدہ جتنے کہ ہو سکتے تھے، لیکن وہ شخص کھیتی باڑی کرنے میں بہت سست تھا۔ ٹھیک ہے۔ وہاں اُس کے قریب ایک اور کسان رہتا تھا؛ اُسکے پاس بہت بڑا فام نہیں تھا، لیکن وہ واقعی ایک کسان تھا، اور اُس نے اُس سال اپنے فام میں نہایت عمدہ فصل لگائی۔ اور وہاں دو چھوٹے بچھڑے پیدا ہوئے، ایک اِس فام میں اور ایک اُس فام میں۔ جب موسمِ بہار کا وقت آیا، تو اُنھوں نے چھوٹے بچھڑوں کو اصطبل سے باہر نکالا۔

(90) چھوٹا بچھڑا جو وہاں تھا، جسے اچھا کھلایا گیا تھا، میرے خُدایا، جب آندھی آئی اور اُس سے ٹکرانے لگی۔ اوہ، میرے خُدایا، اور اُس نے اپنی ایڑھی سے رگڑ ماری، اور وہ دُور چلا گیا، جتنی تیزی سے وہ جا سکتا تھا؛ اور نتھنوں سے آواز نکالنے لگا، اور اچھلنے لگا، اور کودنے لگا، اور یوں کرنا جاری رکھا۔

(91) اور پھر وہاں، دوسرے کسان نے اپنے بچھڑے کو بھی باہر نکالا۔ اُسکے پاس گھاس پھوس کے علاوہ کچھ نہیں تھا؛ کھیتی باڑی کرنے میں بہت سست تھا، اور بچھڑے کو چارہ کھلانے میں سست تھا۔

(92) کچھ پاسٹر حضرات کو ذہن میں رکھیں۔ ٹھیک ہے! یہ درست ہے! بہت سست ہیں! یہ بڑی ادنیٰ سی بات ہے۔ اور باوقار باڑے آپ سب کے پاس ہیں۔ بچھڑے کیلئے وہاں کچھ خوراک رکھیں! ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے۔ رُوح القُدس کے بپتسمہ، کی منادی زور سے کریں، یہ ان میں آگ لگا دیگا۔ یہ سچ ہے۔ بس یہی چیز ہے جس کی انھیں ضرورت ہے، کچھ اچھی اور پرانی طرز جو جلا کر رکھ دے؛ یہی کلیسیا کی ضرورت ہے، یہی ارکان کی ضرورت ہے۔ دھیان دیں۔

(93) اور وہ بچارا چھوٹا بچھڑا برباد ہو چکا تھا۔ نادار، چھوٹا بچھڑا جب اصطبل سے باہر آیا، تو

اتنا دبلا پتلا تھا کہ وہ مشکل سے چل سکتا تھا۔ اور اُس نے شگاف سے دیکھا، اور دوسری طرف نگاہ ڈالی۔

(94) اور اُس نے دوسرے بچھڑے کو دیکھا جو آوازیں نکال رہا تھا۔ وہ موٹا اور گول مٹول تھا۔ وہ اچھا محسوس کرتا تھا۔ وہ پورا موسمِ سرما کھاتا رہا تھا۔

(95) اُس چھوٹے، بھوکے بچھڑے نے اُوپر دیکھا، اور کہا، ''کیسا جنونی ہے!'' میرے خُدایا! یقیناً، وہ کچھ اور سوچنے کیلئے بہت پتلا تھا۔

(96) لیکن، میں آپکو بتاتا ہوں، وہ موسمِ سرما میں، بہت موٹا ہو گیا تھا، بھائی، وہ جانتا تھا کہ وہ کہاں ہے۔ اُسے اچھا لگ رہا تھا جب گرم ہوا اُس پر چلنا شروع ہوئی۔

(97) اور جو بھی شخص خُدا کے رُوح سے پیدا ہوتا ہے، لوگ اُسے جنونی اور وغیرہ وغیرہ کہتے ہیں۔ لیکن جب وہ گرم، بہار، رُوح القُدس کی آندھی آنا شروع ہوتی ہے جیسے یہ پنتی کوست کے دِن آئی تھی، تو سمجھ لو کچھ ہونے والا ہے۔ ٹھیک ہے۔ گرم ہوائیں چلنا شروع ہوگئیں ہیں؛ بھائی، آپ سب انجیل کیساتھ فربہ ہو چکے ہیں، چاروں طرف ایسا ہے اور اچھا لگ رہا ہے۔ اپنی ایڑیوں کو رگڑیں اور اچھا وقت گزاریں۔

(98) یہی کچھ مریم اور اُنھوں نے کیا۔ پیچھے نگاہ ڈالی اور اُن سب پرانی چیزوں کو دیکھا جو اُنھوں نے ایک بار کیں تھیں، وہ سب مُردہ ہو چکی تھیں اور ختم ہو چکی تھیں۔ اُنھوں نے دیکھا تھا کہ خُدا نے خون کو قبول کیا تھا؛ الٰہی شفا میں اُس کی قدرت کو دیکھا تھا، جو اُنکے بیچ میں کھڑی تھی؛ بحرِ قلزم میں سے آئے، اور رُوح کے ساتھ بپتسمہ لیکر؛ دوسرے کنارے پر چلے گئے، اور اچھا وقت گزارا۔ اُنھیں پرواہ نہیں تھی...... کہ تمام تنظیمیں اِس بارے میں کیا خیال رکھتی ہیں۔ آمین۔

(99) آج یہ کیسی کامل تمثیل ہے، اُس ایماندار کیلئے جو باہر قدم رکھنے کی ہمت کریگا۔

(100) خُدا نے وعدہ کیا کہ وہ اُنکی ہر ضرورت کو پورا کریگا۔ اُس نے وعدہ کیا کہ وہ ہماری ہر ضرورت کو پورا کریگا۔ اُس نے اُنھیں کبھی نہیں کہا تھا، ''میں شفا کا ایک رستہ بناؤں گا؛ میں اِس کا ایک رستہ بناؤں گا؛ میں اُس کا ایک رستہ بناؤں گا۔'' اُس نے کہا، ''میں تمہارے ساتھ رہوں گا!'' ہللّویاہ!

(101) یہی کچھ اُس نے ہم سے کہا ہے۔ ''میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہوں گا۔'' بس یہی تو ہے جو مجھے کہنا ہے۔ آپکو اِس پر، اُس پر، یا دوسری بات پر بحث کرنے کی

ضرورت نہیں ہے۔ اگر وہ یہاں ہے، تو یہی بات مجھے مطمئن کرتی ہے؛ الٰہی شفا یہاں ہے، طاقت یہاں ہے۔ سب کچھ جو کچھ وہاں تھا، اب وہ یہاں ہے، ”کیونکہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔“ پس، آپ اپنی تھیولوجی لے سکتے ہیں اور اُس کیساتھ ڈوب سکتے ہیں۔ مگر بھائی، میں یقین کرتا ہوں یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؛ اور اُس نے کہا، ”میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر رہوں گا۔“ جی ہاں۔

(102) اور وہاں وہ باہر آئے، اور وہ اُن کیساتھ تھا۔ اب اُس نے کہا......اوہ، اُن کے پاس اُن کے سر پر ایک روٹی کی چھوٹی سی ٹوکری تھی؛ اور وہ سب کھالی گئی اور ختم ہوگئی۔ اور مزید کچھ نہ تھا۔ اور اُس رات تھوڑے بھوکے تھے، مگر وہ بستر پر چلے گئے۔ لیکن اگلی صبح جب وہ اُٹھے، تو زمین پر چاروں طرف روٹی ہی روٹی پڑی ہوئی تھی۔

(103) اِس طرح خُدا کام کرتا ہے؛ آپ کو آخری لمحے تک نیچے آنے دیتا ہے، پھر آپ کو دِکھاتا ہے کہ وہ اِسکے بارے میں کیا کرسکتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اُسکو ایسا کرنا پسند ہے۔ وہ پسند کرتا ہے۔ وہ اپنے لوگوں کو سرپرائز دینا پسند کرتا ہے۔

(104) آپ مرد حضرات اپنی بیوی کیساتھ ایسا کرنا پسند کرتے ہیں۔ انتظار کریں جب تک اُس کا سالگرہ نہیں آتا، اُس وقت تک اُسے قیاس آرائی میں رکھتے ہیں؛ کیونکہ آپ اُس سے محبت کرتے ہیں۔

(105) یہی وجہ ہے بعض اوقات خُدا ہمیں سڑک کے آخری کنارے تک آنے دیتا ہے، کیونکہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور اپنے مافوق الفطرت قدرت کو اور اپنی طاقت کو ثابت کرنا چاہتا ہے۔ کیونکہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے، یہی سبب ہے کہ وہ ایسا کرتا ہے۔ جی ہاں۔ وہ ہمیں صرف اُس جگہ تک جانے دیتا ہے جہاں ہم آخری قدم اُٹھانے کیلئے تیار ہوجاتے ہیں، اور پھر وہ منظر پر آموجود ہوتا ہے۔

(106) اُس نے عبرانی بچوں کو آگ کی بھٹی میں سیدھا جانے دیا، لیکن وہاں ایک چوتھا آدمی پنکھا لیے ہوئے کھڑا تھا، اور آگ کو اُن سے دُور رکھ رہا تھا، سمجھے؟ وہ ہمیشہ موجود ہوتا ہے۔ وہ کبھی نہیں چھوڑتا ہے۔ وہ ہمیشہ قریب ہوتا ہے۔ ”خُداوند سے ڈرنے والوں کی چاروں طرف اُس کا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے۔“

(107) اُس رات، وہاں ایسا ہوا، مگر اگلی صبح اُنھوں نے اُس روٹی کو اُٹھا لیا۔ میں اُن اسرائیلیوں کو دیکھ سکتا ہوں جنھوں نے ابھی بحرِ قلزم کو پار ہی کیا تھا؛ وہ بس خون کے وسیلے چھڑائے گئے تھے؛ انہوں نے خُدا کی شفائیہ قدرت کو دیکھا تھا، اور معجزاتی قدرت کو کھڑے ہوئے دیکھا تھا جو خُدا...... اسرائیل اور مصر کے درمیان تھی؛ اور پیچھے دشمنوں کو غرق کر دیا گیا تھا۔

(108) جیسے پرانا کینسر ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتا ہے، اندھاپن چلا جاتا ہے، بہراپن چلا جاتا ہے، ذیابیطس کا مرض ختم ہو جاتا ہے، سب کچھ وہاں پیچھے یسُوع مسیح کے خون میں ڈوب جاتا ہے۔ آپکو کیسا محسوس ہو رہا ہے؟ میرے خُدایا!

(109) سڑک پر جاتے ہوئے، کچھ پرانے نقاد کہتے ہیں، ''اب ایک منٹ انتظار کریں! کیا آپ کو اِس کا یقین ہے؟''

''مجھ سے بات مت کریں۔'' آمین۔ اوہ، میرے خُدایا!

(110) میں اُنھیں وہاں دیکھ سکتا ہوں، بس جمع ہو رہے ہیں جمع ہو رہے ہیں، اور کھا رہے ہیں، اور جلالی وقت گزار رہے ہیں۔ بالکل جیسے ایک پرانی طرز کی، رُوح القُدس والی میٹنگ ہو۔ پس خُدا کا رُوح جنبش کرتا ہوا کچھ مقدُسوں تک آیا، وہاں تک پہنچا؛ اور یوں اُسے دل سے قبول کیا گیا، اور چلا اُٹھے، ''خُداوند کی حمد کرو!'' بالکل ایسے جیسے ایک پرانے فیشن والی میٹنگ ہو۔ جی ہاں، جناب۔ وہ اِسے ایک طرف سے دوسری طرف پکڑ رہے تھے، اور شاندار وقت گزار رہے تھے۔

(111) اب، یہ روٹی کبھی ختم نہیں ہوئی۔ یہ اُن کے، سارے سفر میں ساتھ چلتی رہی۔ یہ سچ ہے۔ ہمارے لئے یہ پنتی کوست کا ایک کامل نمونہ تھا، یہ فطری طور پر تھا۔ وہ روٹی کبھی ختم نہیں ہوئی تھی۔ جب تک وہ موعودہ سرزمین میں داخل نہ ہوئے، تب تک یہ روٹی وہاں تھی۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] آپ بائبل کے قارئین یہ بات جانتے ہیں۔ اور پھر جب ہم دیکھتے ہیں......

(112) کلیسیا کا آغاز پنتی کوست کے دِن ہوا تھا، جب ایماندار بالاخانہ پر جمع تھے۔ ''یکایک ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے، اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گُونج گیا۔'' اور وہی رُوح القُدس جو اُس وقت نازل ہوا تھا، اب نازل ہوا۔ اُس وقت سے لیکر آخری وقت تک یہ

رُوح اُسی طرح نازل ہوتا رہے گا۔ یہ ہوتا ہی رہے گا۔ یہ ہماری روٹی ہے۔ وہ فطری روٹی سے سیر وآسودہ ہوئے تھے؛ ہم روحانی روٹی سے سیر وآسودہ ہوتے ہیں۔

(113) یسُوع نے کہا، ''زندگی کی روٹی میں ہوں جو خُدا کے پاس سے، آسمان سے اُتر کر آئی ہے۔''

(114) اُنھوں نے کہا، ''چالیس سال تک، ہمارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا۔''

اُس نے کہا، ''اور وہ، سب، مر گئے۔'' جی ہاں، جناب۔

(115) ''لیکن جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے، اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور میں اُسے آخری دِن پھر اُٹھا کھڑا کروں گا۔ زندگی کی روٹی میں ہوں جو خُدا کے پاس سے، آسمان سے اُتر کر آئی ہے۔ اگر کوئی اِس روٹی کو کھاتا ہے، تو وہ ہرگز نہ مرے گا۔'' آپ یہاں ہیں۔ اُنکے پاس فطری تھی؛ ہمارے پاس روحانی ہے۔ اوہ، میں کسی بھی چیز سے اِسکا تبادلہ نہیں کروں گا۔ یہ کمال ہے!

(116) ''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، ہم سب جانتے ہیں آپ جنونی ہیں۔'' ٹھیک ہے، میں بھی، جانتا ہوں۔ میں مسیح کیلئے پاگل ہوں۔ آپ کس کیلئے پاگل ہیں؟ ہوسکتا ہے کہ آپ شیطان کیلئے پاگل ہوں۔ ٹھیک ہے۔ پس، میں تو اِس کی بجائے مسیح کیلئے پاگل بننا چاہوں گا۔ کیا آپ نہیں چاہیں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

(117) توجہ دیں، یہاں اِس من کے بارے میں ایک اور بات ہے۔ جب اُنھوں نے اِس کا ذائقہ لینا شروع کیا، تو اُنھوں نے کہا، ''اِس کا ذائقہ تو شہد کی مانند ہے۔'' جی ہاں، یہ میٹھا تھا۔ میں اُن پرانے مقدّسین کو دیکھ سکتا ہوں جو اپنے ہونٹ چاٹ رہے تھے اور کھائے جا رہے تھے۔ یہ بڑا اچھا تھا۔

(118) کیا آپ نے کبھی اِس کا ذائقہ لیا ہے؟ یہ، اچھا ہے۔ کہا، ''چکھو اور دیکھو، خُداوند کتنا بھلا ہے۔ اِس کا ذائقہ ایسا ہے جیسے چٹان میں شہد ہوتا ہے۔'' میں نے اکثر، کئی بار اِسکا ذکر کیا ہے۔ جیسے، بزرگ داؤد، جس نے اپنے زبور میں اِسکا بیان کیا، کہا، ''اِسکا ذائقہ چٹان کے شہد کی مانند ہے۔''

(119) داؤد، چونکہ ایک چرواہا تھا، اُس کے پاس ایک تھیلا نما بیگ ہوتا تھا، چرواہے اُسے اپنی ایک طرف لٹکائے رکھتے تھے، اور وہ ہمیشہ اُس میں شہد رکھتے تھے۔ بوڑھے چرواہے، اب بھی، فلسطین میں- میں ایسا ہی کرتے ہیں۔ جب اُنکی- اُنکی بھیڑ بیمار ہو جاتی ہے، تو پھر، پہلی چیز آپ جانتے

ہیں، چرواہا جاتا ہے اور اُس شہد میں سے تھوڑا سا حصہ لیتا ہے، اور وہ اُسکو لیکر ایک چٹان پر، جہاں چونے کا پتھر ہوتا ہے لگا دیتا ہے۔ اور بھیڑ شہد کو پسند کرتی ہے، پس وہ چٹان سے اُس شہد کو چاٹنے لگ جاتی ہے۔ اور چونے کے پتھر میں کچھ ایسی بات ہے جو بیمار بھیڑ کو شفا بخشتی ہے۔

(120) اور میں آپکو بتاتا ہوں، کہ ہمارے پاس آج رات شہد سے بھرا ہوا مکمل ایک تھیلا نما بیگ موجود ہے، اور ہم اِسے چٹان، یسُوع مسیح پر ڈالنے جا رہے ہیں۔ اور بیمار بھیڑیں جا کر چاٹیں، آپ صحت یاب ہونے کیلئے پُر یقین ہو جائیں۔ یہ سچ ہے، صرف چاٹیں، چاٹیں، اور چاٹیں۔ اور اسلیئے، چاٹتے وقت، آپکو پُر یقین ہونا ہے کہ چونے کے پتھر سے کچھ حاصل کرنا ہے۔ یہ اُتنی ہی یقینی ہے جتنی کوئی بھی چیز ہو سکتی ہے۔ اب دیکھیں، ہم اِس شہد کو چرچ پر نہیں ڈالیں گے۔ ہم اِس کو مسیح پر ڈالیں گے، جہاں سے اسکا تعلق ہے۔ یہ سچ ہے۔ بیشک، تمام دوسری چھڑانے والی برکات کی طرح، شفا بھی مسیح میں ہے، آمین۔ دھیان دیں۔

(121) ایک اور بات ہے۔ جب وہ من گرنا شروع ہوا، تو ہارون کو حکم دیا گیا کہ باہر جائے اور اُس میں سے کئی اومر مَنّ اکھٹا کر لے۔

(122) اب، اگر وہ کوشش کرتے کہ اُس میں سے کچھ دوسرے دِن کیلئے رکھ چھوڑیں، تو وہ خراب ہو جاتا تھا۔ اور آج یہ بات رُوح القُدس یافتہ لوگوں میں پوری ہوتی ہے۔ آپ سوچنے کی کوشش کر رہے ہیں، ''اچھا، بیس سال پہلے، تو ہمارے پاس ایک اچھا پیغام تھا۔ ہمارے پاس ایک - ایک اچھا وقت تھا۔'' آج رات آپ نے کیا حاصل کیا ہے؟ یہ بات ہے۔ وہ......

(123) وہ ہر رات گرتا تھا۔ وہ کبھی ناکام نہ ہوا تھا، صرف سبت پر - پر نہیں گرتا تھا۔ یہ سچ ہے۔ اور اب خُدا، ہر رات، تازہ اُتارتا ہے؛ ہر دِن، ہر گھڑی، یہ جاری ہے۔

(124) دھیان دیں، اُس اومر من کو رکھا گیا۔ اُس نے کہا ''اب، دیکھ، جب تم اُس سرزمین میں داخل ہو، اور تمہارے بچے اِس کے بارے میں تحقیق کریں......'' ہر کاہن جو کہانت کی غرض سے، جسے اجازت ملی ہوتی تھی کہ وہ مقدس مقام میں آئے، اور وغیرہ وغیرہ، اور بحیثیت ایک کاہن، مقرر ہوتا تھا، اور اُسے حق حاصل تھا کہ وہ وہاں جائے اور اُس اصل من میں سے کچھ لے جو ابتدا میں گرا تھا'' وہی جو سب سے پہلے گِرا تھا، اُنھوں نے اُسے اُٹھا لیا اور اومر میں رکھ لیا، اور اُسے سنبھال لیا، اور

اُسے کہانت کیلئے محفوظ کرلیا تھا۔

(125) اب آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، آج یہ کس قسم کا ہے؟''

(126) کیونکہ، ہم کاہن ہیں۔ ''لکھا ہے تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم ہو، پس ہم حمد کی قربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جواُسکے نام کا اقرار کرتے ہیں، خُدا کیلئے ہر وقت چڑھایا کریں۔'' آمین۔ یہ یہاں ہے۔ اب دیکھیں، پھر، پنتی کوست کے دِن، رُوحُ القُدس نازل ہوا تھا؛ جو ہمارا من ہے۔

(127) اب، کاہن جو پیچھے، پرانے عہد نامے کے تحت تھے، جب وہ کاہن بنتے تھے، تو وہ یہ جانتے تھے کہ اصل من کا کچھ حصہ حاصل کریں گے؛ نہ کہ کوئی بناوٹی، نہ کسی انسان کا بنایا ہوا جو اُسطرح نظر آتا ہو۔ بلکہ وہ اصل میں سے کچھ حصہ حاصل کرتے تھے۔

(128) خیر، پنتی کوست کے دِن، جب ہمارا من گرنا شروع ہوا، تو رُوحُ القُدس زور کی آندھی کے سناٹے کی مانند آیا۔ وہاں ایک سوبیس، معزز لوگوں کا، جھنڈ، بالا خانہ پر موجود تھا؛ دروازے، اور کھڑکیاں بند تھیں، اور وہ وہاں بیٹھے، وعدے کا انتظار کررہے تھے۔ جی ہاں، یقیناً، وہ یسُوع کے ساتھ رہے تھے۔ وہ اُس کی قدرت، اور باقی سب کچھ بھی جانتے تھے، مگر وہ وعدے کا انتظار کررہے تھے۔

(129) آج رات ہم یہی چاہتے ہیں، ۔ ایسا ہو پائے...... اگر لوگوں کا یہ گروہ ایک ساتھ اکھٹا ہو پائے، جیسے وہ اُس رات تھے، آج رات اُسی چیز کو، ٹھیک اِس عمارت میں، لوئس ویل، کینٹکی میں دہرایا جائے، جو پنتی کوست کے دِن دہرایا گیا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اوہ، یقیناً، اُنکے پاس اِسی قسم کے نقاد موجود تھے جو یہاں لوئس ویل میں موجود ہیں۔ لیکن، وہ سب ایک جگہ پر جمع تھے، اور یکجان تھے۔ اور اچانک......

(130) کیا وہاں ایک خادم آیا تھا، اور اُسکے پاس ایک خط تھا، اور اُنھوں نے اُس پر اپنے ناموں کے دستخط کیئے تھے اور رفاقت کیلئے دہنا ہاتھ بڑھایا تھا، اور چرچ کی رفاقت میں داخل ہو گئے تھے؟ یہ آج ہوسکتا ہے، مگر یہ اُس وقت نہیں ہوسکتا تھا۔ ایک پروٹسٹنٹ یہ کرتا ہے۔ کیتھولک مذبح پر جاتا ہے اور اپنی پہلی پاک شراکت لیتا ہے؛ اور اپنی زبان پر، اُس گول روٹی کو لیتا ہے؛ اور کاہن سارا شیرہ پی جاتا ہے۔ اور پھر وہ یہ بن جاتا ہے۔

(131) لیکن، بھائی، ''پنتی کوست کے دِن، وہ سب ایک جگہ، یکجان تھے، اچانک آسمان سے ایک آواز آئی؛'' آدمی کا اُس کیسا تھ کوئی لینا دینا نہیں تھا؛ ''ایسی زوردار آندھی کا سناٹا تھا۔ جہاں وہ بیٹھے تھے وہ سارا گھر گونج گیا۔'' خُدا کی قدرت اُن پر چھا گئی! وہ گلیوں میں نکل گئے، اور ایسی حرکتیں کررہے تھے جیسے نشے میں ہیں؛ ایسا ہی اُنھوں نے تب کیا تھا جب وہ بحرِ قلزم کو عبور کر کے آئے تھے۔ یہ ٹھیک بات ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] وہ چلائے تھے۔ وہ ایسا کررہے۔ وہ ڈگمگائے۔ اُنکی زبانیں لڑکھڑا گئیں۔

(132) وہ لوگ، اوہ، ایسا کررہے تھے، آپ...... حتیٰ کہ معزز چرچ کے، وہ لوگ جو وہاں، پیچھے کھڑے تھے بول اُٹھے، ''یہ لوگ تازہ مے کے نشے میں ہیں۔

(133) ہللّویاہ! کسی نہ کسی طرح مجھے ایک ''جنونی'' کہا جائیگا، اسلئے آپ بھی اب شاید شروع کردیں۔ ٹھیک ہے۔

(134) دیکھیں، وہ تازہ مے کے نشے میں چُور تھے، یہ سچ ہے، اُس مے میں چُور تھے جو خُدا کے پاس آئی، اور آسمان سے اُتری تھی۔ کیا آپ نے کبھی نشے میں متوالے شخص کو دیکھا ہے؟ آپ دیکھیں، وہ سب کے ساتھ پیار سے پیش آتا ہے۔ وہ پرواہ نہیں کرتا ہے۔ اِسی طرح اُس آدمی کے ساتھ ہوتا ہے جو پاک رُوح کے نشے میں متوالا ہوتا ہے۔ بائبل کہتی ہے، ''شراب میں متوالے نہ بنو، کیونکہ اِس سے بدچلنی پیدا ہوتی ہے، بلکہ رُوح سے معمور ہوتے جاؤ۔'' خُدا کا رُوح آپ کو اتنا متوالا کرتا ہے، کہ آپ اپنے تمام دشمنوں کو، اور باقی سب کو بھول جاتے ہیں۔ ہر کسی سے آپ محبت سے پیش آتے ہیں۔ آپکو اِس بات کی پرواہ نہیں ہوتی کہ آپ کے اردگرد کون کھڑا ہے۔ اُس وقت آپ ملک میں سب سے بڑے آدمی ہوتے ہیں۔

(135) مجھے کوئی پرواہ نہیں اگرچہ آپ کا پڑوسی، آپکے ساتھ بیٹھا ہو، یا آپ کسی بڑے چرچ میں گیا ہوں؛ صرف ایک بار رُوح القُدس کو اپنے آپ پر آنے دیں، پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ ٹھیک، ایک بار اصل، مدہوش کرنے والا نشہ لیں، پھر آپ دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ آپ کہیں گے، ''بہن جی، میں نے یہ لیا ہے! آپ بھی، یہ لیں!'' یہ ٹھیک ہے۔ جی ہاں، جناب، ضرور کچھ ہوگا۔

(136) وہ وہاں، سب تازہ مے کے نشے میں تھے۔ اور، سنیں، آپ میں سے کچھ بہنیں یہاں پر

ہیں، کیا آپکو معلوم ہے کہ مقدسہ کنواری مریم بھی اُن میں موجود تھی؟ اب، اُسے بھی بالا خانہ پر جانا پڑا تھا۔ یسُوع مسیح کی ماں کو بھی وہاں اُوپر جانا پڑا تھا اور اُس جھنڈ میں شامل ہونا پڑا تھا، پس وہ رُوح میں اسقدر متوالی ہوگئی یہاں تک کہ وہ لڑکھڑا گئی ایسے جیسے اُس نے مے کا نشہ یا کسی اور چیز کا نشہ کر رکھا تھا۔

(137) اور آپ کو لگتا ہے کہ آپ چرچ سے پھسل کر آسمان میں پہنچ جائیں گے کیونکہ آپ اپنی گیت کی کتاب کو اپنی بغل میں رکھتے ہیں، اور ہر اتوار کی صبح ٹہلتے ہیں، اور گھنٹی بجاتے ہیں، اور کچھ ترتیب دیتے ہیں اور کچھ سنتے ہیں......اور پھر واپس چلے جاتے ہیں؟ دیکھیں آپ اسطرح کبھی نہیں پہنچ پائیں گے۔

(138) آپکو اُسی راستے سے آنا پڑیگا؛ کیونکہ صرف وہی واحد راستہ ہے جو خُدا نے مقرر کیا، اور اب بھی ہے۔ اور آپکو اُس پر چلنا ہوگا، ورنہ وہاں نہیں پہنچے گے۔ میں آپ کا منصف نہیں ہوں، مگر میں انجیل کی منادی کر رہا ہوں۔ یہی حقیقت ہے۔ کنواری مقدسہ وہاں موجود تھی، اور باقی لوگوں کی طرح دیوانگی والی حرکتیں کیں، اور ویسے ہی نشے میں تھی جیسے باقی تھے۔ وہ مرد اور عورتیں، اُن میں سے ہر ایک، تازہ مے سے بھرپور تھا۔ کیا خُدا نے کبھی اِس پروگرام کو بدلا ہے، اگر ایسا ہے تو آپ میرے لیے کلام مقدس کا کوئی حوالہ بتائیں؛ ایسا نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔ یہ سلسلہ زمانے کے آخر تک، بائبل کے آخر تک، اسی طرح چلنا ہے، اور یسُوع کے آنے پر یہی کچھ ہوگا۔

(139) دیکھیں! وہ تازہ مے کے نشے میں تھے، توجہ دیں، ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا نے آپ سب کیلئے ایک اومرمن کا مرتبان بھر رکھا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(140) اور وہ سب وہاں پر کھڑے تھے، اور وہیں ایک بوڑھا بزدل خادم بنام پطرس موجود تھا، جو ''چھوٹی چٹان کہلاتا تھا؛'' وہ اپنے عہدے سے اُسوقت تک خوفزدہ رہا جب تک کہ اُس نے یسُوع کا انکار نہ کر دیا، اور پھر بھاگ کر گیا اور دُعا کی، وہ بھی اُن کیساتھ وہاں اکٹھا تھا۔ وہ وہاں کسی ڈھلان پر یا کسی اور جگہ پر کھڑا ہو گیا، اور کہا، ''کہ، اے یہودیو، اور اے یروشلیم کے سب رہنے والو!'' جو ڈی ڈی کے ڈاکٹر تھے۔ اوہ، کہا، ''اے لوگو......اے اسرائیلیو، اے یروشلیم کے رہنے والو، اور وغیرہ وغیرہ، تم سب یہ جان لو۔ جیسا تم سمجھتے ہو، یہ نشے میں نہیں ہیں، بلکہ ابھی تو پہر ہی دِن چڑھا ہے۔ بلکہ یہ تو وہ بات ہے......''

(141) اگر یہ وہ نہیں ہے، تو میں اُس کے آنے تک اِس کو لینا چاہتا ہوں۔ یہی وہ بات ہے۔

(142) اُس نے کہا، ''بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی، 'کہ خُدا فرماتا ہے، کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا، کہ میں اپنی رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا؛ اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی؛ بلکہ میں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالوں گا اور وہ نبوت کریں گی؛ اور میں اُوپر آسمان پر عجیب کام، اور نیچے زمین پر نشانیاں؛ یعنی خون، اور آگ، اور دھوئیں کا بادل دِکھاؤں گا: پیشتر اِس سے کہ خُداوند کا عظیم اور جلیل دِن آئے، اور یوں ہوگا، کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔'''

(143) اُس خودساختہ، لمبے چوغے پہنے ہوئے، ریا کار کاہنوں کے گروہ نے کہا، ''نجات پانے کیلئے ہم کیا کر سکتے ہیں؟''

(144) پطرس نے کہا، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔'' یہ وعدہ کتنے وقت کیلئے ہے؟ ''اسلیئے کہ یہ وعدہ تم، اور تمہاری اولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا۔''

(145) پھر، ہر ایک آدمی جو توبہ کرتا ہے اور یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیتا ہے، تو خُدا اُسے رُوحُ القُدس کا بپتسمہ دیتا ہے، وہ کوئی ایسی چیز حاصل نہیں کرتا جو پہلے من کی مانند نظر آتی ہے، اور، وہ من کا صرف کچھ حصہ ہی حاصل نہیں کرتا، بلکہ وہ اُسی رُوحُ القُدس کے کثیر حصے کو حاصل کرتا ہے۔

(146) ہوسکتا آپ کہیں، ''اِسے تھوڑا سا کاٹ دیں۔'' میں جانتا ہوں کہ میں اِس پر تھوڑا زیادہ زور دیتا ہوں، لیکن میں اِس سے باز نہیں رہ سکتا۔ دھیان دیں، دیکھیں۔ میں آپ پر چیخ نہیں رہا ہوں۔ میں بھی اِس سے بھرپور ہو رہا ہوں۔ لیکن، اوہ، ہوسکتا ہے آپ نے ایسا محسوس کیا ہو جیسے میں نے کیا تھا، تو آپکی، آواز بھی اونچی ہوگی۔

(147) دھیان دیں، اوہ، اُس اصل من کا کثیر حصہ جو ابتدا میں گرا تھا؛ وہی رُوحُ القُدس ہے جو تب نازل ہوا تھا، اور اب بھی نازل ہو رہا ہے۔ اور یہ سلسلہ کہاں تک چلے گا؟ تم، اور تمہاری اولاد، اور وہ سب جو دُور کے ہیں،'' لوئس ویل، کین ٹکی، ''اور بہت سارے لوگ جن کو خُداوند ہمارا خُدا

بلائیگا،ٹھیک اِسی چیز کو حاصل کریں گے جو ہمیں ملی ہے۔''

(148) یہی کچھ اُس نے کہا۔ خُدا نے اِسکو برکت بخشی۔ اُس نے اِسکی منادی کی۔ رُوحُ القُدس اِسے لایا؛ میں نے اِسے پایا؛ اور یہ طے ہے۔ آمین۔ اور، میرے لیے یہ کافی اچھا ہے۔ میں نے خُدا کو اُس کے کلام سے لیا؛ اُس نے یہ کیا۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں، تو آپ بھی، یہ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(149) پس مُردہ حالت سے۔ سے نکل جائیں، جاگ جائیں، ایسے ہی آپکو ہلنا ہے اور بیدار رہنا ہے۔ اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، آپ اردگرد دیکھیں اور ہر چیز آپ کو مختلف نظر آئے گی۔ وہ شخص جس سے آپ بات نہیں کرینگے، آپ جلدی کرینگے کہ اُس کے پاس جائیں اور اُس سے بات کریں؛ جی ہاں، جناب، بس اُس سے بات کرنی ہے، یہ بات ہے۔ اوہ، وہ ساری چیزیں، اُن پرانے ٹائروں کے اوزاروں کو واپس دینا ہے، اور وہ...... سب چیزیں، جو آپ نے اُس وقت ہوٹل سے لیں تھیں۔ اور وہ پرانا تولیہ جو آپ نے اُس چاندی کی تار کے گرد لپیٹا تھا جو آپ نے میز سے اُٹھائی تھی؛ آپ جلدی کریں گے، تاکہ اِسے لیکر واپس دیں۔ آپ یقیناً کریں گے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ آپ کو مسیح یسُوع میں ایک نیا مخلوق بنائے گا۔ اب مریم پر نگاہ ڈالیں۔ اوہ، میرے خُدایا!

ہمیں جلدی کرنی ہے۔ ہم ٹھیک بات حاصل کر رہے ہیں۔

(150) پرانی طرز کی میٹنگ کے بعد، اب وہ، بیابان میں سے گزرتے ہیں۔ اب وہ اپنے سفر پر رواں دواں ہیں۔ کیا یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ اُنھیں ٹھیک سیدھا گناہ کے بیابان کی طرف لایا گیا، ٹھیک بیابان تک، ٹھیک اُس مقام میں جہاں پر۔ پرکڑوے پانی کا چشمہ تھا؟ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ خُدا اپنے بچوں کو، ٹھیک نجات پانے اور رُوحُ القُدس سے بھرنے کے بعد، کڑوے پانی کے چشمے پر لیکر جا رہا تھا؟ یقیناً۔ وہ ایک بار پھر اُن سے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتا تھا۔ یہ بات سچ ہے۔ وہ وہاں پہنچ گئے۔

(151) آپ جانتے ہیں، جب آپ رُوح القُدس حاصل کرتے ہیں، تو آپ بہت سی رکاوٹوں کا سامنا کرتے ہیں۔ ''صادق کی مصیبتیں بہت ہیں، لیکن خُداوند اُسکو اُن سب سے رہائی بخشتا ہے۔'' خُدا آپکو، اِسکا سامنا کرنے کیساتھ ساتھ اُوپر لاتا ہے، کہ وہ آپکو اپنی قدرت اور اپنی بھلائی دِکھائے۔

(152) جیسے میں نے یروشلیم میں چرواہے کی کہانی سنی تھی، جس نے اپنی بھیڑ کی ٹانگ توڑ دی تھی۔ اُنھوں نے کہا، ''دیکھو، تم ظالم چرواہے ہو۔ کیوں تم نے بھیڑ کی ٹانگ توڑی؟''

(153) اُس نے کہا، ''خیر، وہ ایسا سلوک نہیں کرتی جس سے ظاہر ہو کہ وہ مجھ سے محبت کرتی ہے۔ تو میں نے سوچا کہ میں اِسکی ٹانگ توڑ دیتا ہوں، اور پھر میں اِس پر کچھ خاص توجہ دونگا، اور اِس کے بعد پھر یہ مجھ سے پیار کریگی۔''

(154) کبھی کبھی خُدا کو آپ کی کمر پر، بیماری کی صورت میں کوئی چیز رکھنی پڑتی ہے، جب ڈاکٹر کہتے ہیں کہ آپ مرنے والے ہیں۔ تو خُدا آپ کے ساتھ تھوڑا سا خاص سلوک کرتا ہے، تاکہ آپ اُس سے قدرے زیادہ محبت کریں۔ یہ سچ ہے۔

کچھ پانی کے ذریعے، کچھ سیلاب کے ذریعے،
کچھ گہری آزمائشوں کے ذریعے، لیکن سب خون کے ذریعے؛
یسُوع اپنی کلیسیا کی رہنمائی کرتا ہے۔

(155) اب، جب وہ وہاں تھے، اور پانی کڑوا تھا اور وہ پی نہیں سکتے تھے، تو خُدا نے ایک راستہ مہیا کیا۔ اور ایک چھوٹا سا پرانا درخت وہاں کنارے پر لگا ہوا لہرا رہا تھا، موسیٰ نے اُسے کاٹا اور اُسکو پانی میں ڈال دیا، سارے کا سارا پانی بدل کر؛ اچھا، اور میٹھا پانی ہو گیا۔

(156) اب جب آپ اپنے کسی کڑوے پانی کے، یا اِسی طرح کی کسی چیز کے مدمقابل آجاتے ہیں، تو آج رات، درخت موجود ہے، جو روحانی طور پر بولا جا رہا ہے، جو گُلگتا کی پہاڑی پر لہرا رہا ہے، جو دُنیا میں، آج رات، کسی بھی کڑوے پانی کو میٹھا کر سکتا ہے جس سے آپ کی رہنمائی ہو سکتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ کلوری کسی بھی تجربے کو میٹھا کر دیگی۔ کئی بار ہم مشکل جگھوں میں پھنس جاتے ہیں، اور حیران ہوتے ہیں کہ کیسے ہو گیا۔ پس میں تو کچھ دیر اپنی آنکھیں بند کرتا ہوں، اور سوچتا ہوں، ''کہ پیچھے گُلگتا پر، میرے فدیہ دینے والے نے میری زندگی کیلئے خون بہایا اور موا،'' پھر میری مصیبتیں بہت کم لگتی ہیں۔ پس میں ایسی چیزوں کو ایک طرف پھینکتا ہوں اور آگے بڑھ جاتا ہوں۔ یہ اِسے میٹھا بنا دیتا ہے۔ اس نے ہر اُس تجربے کو میٹھا بنا دیا جو مجھے کبھی ہوا۔ جب کبھی میں اپنے مارہ کے پانی پر آتا ہوں، تو وہ ہمیشہ اِسے میٹھا بنا دیتا ہے۔

(157) اب، ہم اُن کو یہاں بیابان میں، اُن سب عظیم نشانوں اور معجزوں کے بعد دیکھتے ہیں۔ جب بیداری ٹھنڈی پڑ گئی۔ اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، جب سفر پُرسکون ہو گیا، تو، وہ تمام معجزوں کے متعلق بھول گئے۔

(158) کیا آج بھی اسطرح کے لوگ نہیں ہیں؟ یہ بھول جاتے ہیں کہ خُدا نے پچھلے سال کیا کیا تھا۔ خُدا نے یہاں ہائی اسکول میں ہونے والی عبادت میں کیا کیا تھا، آپ اِس کے بارے میں سب کچھ بھول جاتے ہیں۔ سمجھے؟ خُدا نے کیا کِیا، ہم اُسے بھول جاتے ہیں۔

(159) اب، دھیان دیں، اور اِس وجہ سے وہ ایک دوسرے کے ساتھ بحث کرنا شروع ہو جاتے ہیں، ''ٹھیک ہے، میں اصل ہوں، بحرحال، میں میتھوڈسٹ ہوں۔ ہمارا چرچ بہت بڑا ہے۔'' ''میں بپٹسٹ ہوں، اور میں ابھی آپ کو بتاؤں گا، کہ ہم ابدی تحفظ پر یقین رکھتے ہیں، اور ہمیں وہ مل گیا ہے۔ بحرحال، آپ سب کے پاس یہ تعلیم نہیں ہے۔'' جب آپ پریشانی میں مبتلا ہوتے ہیں، تو آپکے پانی کی فراہمی منقطع ہو جاتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(160) دیکھیں، پھر بیابان آتا ہے، جب وہ بیابان میں رہتا ہے، تو بڑبڑانا شروع کرتا ہے، بڑبڑاتا ہے اور شکایت کرتا ہے۔ ''ٹھیک ہے، میں آپ کو بتاؤں۔ میں آپ کو بتاتا ہوں، جب وہ بوڑھا پاسٹر یہاں موجود تھا، تو اُس بوڑھے پاسٹر نے پرانے وقت کے مذہب جیسا کلام بیان کیا تھا، میں-میں نہیں جانتا کہ آیا وہ ٹھیک تھا یا نہیں۔ میں آپکو بتاؤں، اُس-اُس نے میری ماں کو، ایک رات پاگل سا بنا دیا تھا، اور وہ گھر چلی گئی۔ اور میں آپکو بتاؤں، وہ تو، بہت پُرجوش تھی۔'' اُسے ہونا بھی چاہیے تھا۔ یہ سچ ہے۔ ''اوہ، میں نہیں جانتا کہ آیا میں اِس کے بارے میں مزید کچھ سننا چاہتا ہوں، یا نہیں۔'' اور جب آپ بیابان میں آجاتے ہیں، اور تب وہاں آپکے پانی کی فراہمی منقطع ہو جاتی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(161) اُنھوں نے بڑبڑانا شروع کر دیا۔ اُنھوں نے کہا، ''ہمارا-ہمارا جی اِس نکمی خوراک سے کراہیت کرتا ہے۔'' حالانکہ وہ مصر کے لہسن اور پیاز چھوڑنے کے بعد، فرشتوں کی خوراک کھا رہے تھے، اور پھر بھی شکایت کر رہے تھے۔ کیا یہ کلیسیا کی طرح نہیں ہے؟ اب دیکھیں، اب میں آپ سب، ہولی نیس لوگوں کی جانب آ رہا ہوں؛ جی ہاں، آپ سب کی جانب آ رہا ہوں۔ فرشتوں کا کھانا کھانا،

اور پھر کہنا، ''میری خواہش ہے کہ ہم مصر میں واپس جائیں، تا کہ کچھ مزید لہسن حاصل کریں۔''

(162) ''کلٹن میک مچن اور اُسکی بلی آج رات بار میں شامل ہونے جا رہے ہیں۔ کاش میں بھی اُس پرانے چرچ میں شامل ہوتا، تو میں نیچے جا سکتا تھا۔'' آپ بھی آگے بڑھ سکتے ہیں۔ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے، وہیں تیرا دِل لگا ہوا ہے۔ کیونکہ جب آپ نے شروع کیا تو آپ کو کچھ نہیں ملا۔ یہ سچ ہے۔ یہ سچ ہے۔ ''اوہ، میں یہ کرنا چاہتا ہوں، وہ کرنا چاہتا ہوں۔'' بھئی آپ، ہمیشہ شکایت کرتے رہتے ہیں۔

(163) اور وہ مصر کے گدلے پانی کو چھوڑنے کے بعد، زمانوں کی چٹان سے صاف ستھرا پانی پی رہے تھے، اور پھر بھی اُسکے بارے میں شکایت کر رہے تھے۔ اُنھوں نے وہ جگہ چھوڑ دی کہ عظیم، اُس بڑے معالج کے ساتھ رہیں، حالانکہ وہ مصر کے گھمنڈی معالج تھے، بڑے بڑے شیخی باز اور سب ایسے ہی تھے۔ اُنھوں نے وہ جگہ چھوڑ دی کہ اُن لوگوں کیساتھ رہیں جنکے درمیان عظیم نشان اور حیرت انگیز کام ہوتے تھے، بلکہ اُنھوں نے کہا، ''معجزات کے دِن گزر گئے، اور پھر بھی، وہ شکایت ہی کر رہے تھے۔ اوہ، میرے خُدایا! جی ہاں، جناب۔ بلاشبہ، وہاں پر، مصری، سرد مہر غیر قومیں تھیں، اور وہ لاتعلق تھے۔ وہ معجزات جیسی کسی بھی چیز پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔

(164) پھر، جہاں وہ بیابان میں تھے اُنکی چاروں طرف آگ کا ستون تھا۔ آج رات ہمارے گرد ہے۔ جہاں وہ بیابان میں تھے اُنکے خیمہ میں شادمانی کی، للکار تھی، معجزات، اور سب کچھ تھا، اور تب بھی اُس کے بارے شکایت کر رہے تھے۔ یہی وجہ بنی کہ پانی سوکھ گیا، یہی وجہ بنی کہ اُن کے پاس کھانے اور پینے کیلئے کچھ نہیں تھا، کیونکہ وہ بڑبڑا رہے تھے۔

(165) اور آج رات، یہی معاملہ لوئس ویل کے آس پاس کے چرچز کیساتھ ہے؛ بڑبڑا رہے ہیں، شکایت کر رہے ہیں۔ رحم ہو! واپس اُسی کنٹرول میں آئیں۔ یہ بات ہے۔

(166) پھر یہ لڑکا، موسیٰ کون ہے؟ دیکھیں، ہم اِس جنونی منادکی، باتوں کو کیوں سنیں؟ ہم یہاں کیا کر رہے ہیں؟'' اور اُنکے پانی کی فراہمی منقطع ہوگئی۔

(167) میں سوچتا ہوں کہ موسیٰ، ایک عظیم آدمی تھا۔ اُس نے مصریوں کے تمام علوم کا– کا علم حاصل کیا تھا۔ آئیں صرف چند منٹ کیلئے اُسکی طرف دھیان دیں۔ آئیں صرف ایک منٹ کے لئے،

موسیٰ کو لیتے ہیں۔آئیں اُس شخص پر دھیان دیں۔وہ کیسا تھا......

(168) جب بات ہماری میڈیکل سائنس کی آتی ہے،تو مصری لوگ، آج کی نسبت ہم سے بہت آگے تھے۔وہ ہم سے بہت آگے تھے۔ بہت ساری چیزیں وہ کر سکتے تھے جو ہم نہیں کر سکتے ہیں۔

(169) اور موسیٰ کے پاس ہر چیز کا علاج تھا۔اور جب وہ وہاں بیابان میں تھا،تو دیکھیں،موسیٰ کے پاس تقریباً بیس لاکھ لوگ تھے جو اُس کیساتھ تھے۔اُسکے ساتھ چھوٹے بچے تھے۔اور اُسکے ساتھ بوڑھے مرد، اور بوڑھی عورتیں تھیں۔اُس کیساتھ معذور، اور اندھے لوگ بھی تھے۔ ہفتے کے دوران، اُن میں سے ہزاروں کے، بچے پیدا ہوتے تھے۔اور موسیٰ، ڈاکٹر موسیٰ، اُن تمام لوگوں کیساتھ بیابان میں تھا۔ میں موسیٰ کی دوائی رکھنے والی الماری کو دیکھنا چاہونگا، کیا آپ نہیں چاہیں گے؟ میں دیکھنا چاہونگا کہ ڈاکٹر موسیٰ نے دوائی رکھنے والی الماری میں کیا رکھا تھا۔آئیں دوائی کی الماری میں تھوڑا سا جھانکتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ اُس کے پاس کیا تھا۔

(170) موسیٰ، بتا،تُو نے اُس میں کیا رکھا ہوا تھا،موسیٰ؟'' اور، ہم غور کرتے ہیں کہ اُسکے پورے چالیس سال کے سفر میں،مزید دو ملین بچے پیدا ہوئے ہوئے ہونگے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔''موسیٰ،تُو نے کیا استعمال کیا؟ تُو نے اُن تمام تکلیفوں اور دردوں اور کینسر،اور اندھے پن،اور بہرے پن،اور گونگے پن کیلئے کیا استعمال کیا؟ کیونکہ، وہ مجھے بتاتے ہیں، کہ جب تم بیابان سے باہر آئے،تو اُن لوگوں میں کوئی بھی کمزور نہ تھا۔'' لیکن، اِن ڈاکٹروں میں سے کچھ،اُس طبی الماری کو دیکھنا پسند نہیں کریں گے؟

(171) ''ایک اور بات ہے،موسیٰ،تُو نے اُن لوگوں پر کیا چھڑک دیا تھا، یہاں تک کہ اُن کے کپڑے بھی نہیں پھٹے تھے؟ اور نہ ہی اُنکے جوتے ٹوٹے تھے،حالانکہ وہ پتھروں پر چلتے تھے۔'' اگر آپ کبھی وہاں ہوتے ،تو آپ کو معلوم ہوتا کہ بیابان کیسا ہوتا ہے،آپ تین دن میں ایک جوڑی جوتے پہنتے۔مگر اُن چالیس سالوں میں، اُنکے چمڑے کا ایک ٹکڑا بھی نہیں گھسا تھا۔ موسیٰ، تیری دوائی والی الماری میں کیا تھا؟''

(172) آئیں اُس کو دیکھتے ہیں۔ میں اُسے دیکھ رہا ہوں،'' ایک نسخہ ملا ہے،'میں خُداوند تیرا شافی ہوں۔''' تو پھر یہ طے ہے۔آمین۔

(173) کہا،''اوہ، موسیٰ، میرا والد یہاں ہے، وہ ابھی ابھی گرا ہے اور اُسکی ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ اُس کیلیئے تیرے پاس کیا علاج موجود ہے؟''

(174) مجھے ذرا نظر ڈالنے دو اور پھر دیکھتے ہیں۔'اگر تُو دِل لگا کر میری بات سنے، اور وہی کام کرے جو میں نے حکم دیا ہے، تو میں اُن بیماریوں میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں، تجھ پر کوئی نہیں بھیجوں گا، کیونکہ میں خُداوند تیرا شافی ہوں۔'اُسے یہ بتا۔'' وہ ٹھیک ہوگیا۔آمین۔ یہ سچ ہے۔

''اوہ، وہ شدید بیمار ہے! میرے بچے کو درد ہے، یا نمونیا ہو گیا ہے، جو بہت بُری حالت میں ہے! ڈاکٹر موسیٰ، میں کیا کر سکتا ہوں؟''

(175) ''مجھے دیکھنے دو میرے پاس کیا ہے۔'میں خُداوند تجھے شفا بخشتا ہوں۔'' ''تو پھر یہ بات طے ہے۔آمین۔ بیماریاں چلی گئیں۔ یہ سچ ہے۔شادمانی کرتے ہوئے، آگے بڑھ رہے تھے۔بس یہی سب اُس کی ضرورت ہے،''میں خُداوند تجھے شفا بخشتا ہوں۔''

(176) چھ سو یا اِس سے بھی زیادہ، الٰہی شفا کے وعدے کیے گئے ہیں، جو صرف نئے عہد نامے میں موجود ہیں، اور اِس کے باوجود بھی آج رات، ہم خُدا سے سوال پوچھتے ہیں۔ ہمارے لیے عدالت کیا معنی رکھے گی؟ ٹھیک ہے۔

(177) ''میں خُداوند تجھے شفا بخشتا ہوں۔'' جی ہاں، جناب۔یہی کچھ موسیٰ کے پاس تھا، ڈاکٹر موسیٰ کے پاس اُس کے دائرہ میں، اُس کی......اُس کی دوائی رکھنے والی الماری میں، یہی کچھ تھا،''میں خُداوند تجھے شفا بخشتا ہوں۔'' لہٰذا خُدا نے تمام بیماریوں سے ٹھیک کر دیا، اور اُنھیں تندرست رکھا، اور بیابان سے گزار کر ٹھیک اُنھیں، وعدہ کی سرزمین میں لایا۔اوہ، میرے خُدایا!

(178) اُنھوں نے تمام اُن بڑے، گھمنڈی معالجوں کو چھوڑ دیا، تا کہ اِس عظیم معالج کے ساتھ رہیں۔اُنھوں نے لوگوں کا وہ گروہ چھوڑ دیا تھا جو سرد مہر، اور رسمی تھا، اور لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے، کہتے تھے،''معجزات جیسی کوئی چیز نہیں۔'' اور ٹھیک یہاں، آگ کا ستون اُن پر منڈلا رہا تھا۔لوگوں کو تندرست کیا جا رہا تھا۔ ہر چیز، اور جو کچھ بھی اُنکی ضرورت تھی، اُن کو ٹھیک پیش کی جا رہی تھی، لیکن جب وہ پانی سے باہر نکل گئے تو پھر شکایت کرنے لگے۔ حالانکہ اُس وقت، وہ خُدا کے خودمختار فضل میں تھے......

(179) جیسے آپ آج رات یہاں لوئس ویل میں، اِس ساری چیخ وپکار کے درمیان موجود ہیں، ''کہ معجزات کے دِن گزر چکے ہیں۔ ملک بھر میں، میڈیکل ایسوسی ایشن کوشش کر رہی ہے کہ الٰہی شفا کو روکا جائے۔'' آپ اِسے نہیں روک پائیں گے۔ شاید آپ رک جائیں۔ آپ اِسے نہیں روک سکتے ہیں ورنہ آپ سورج بھی روک سکتے۔ یہ سچ ہے۔

(180) یہاں کچھ سال پہلے، جب میں نے جیفرسن ویل میں، الٰہی شفا کی منادی کا آغاز کیا تھا۔ یہ عملی طور پر، برسوں سے، معلوم نہیں کیا گیا تھا۔ یہ مشکل چیز تھی۔ لیکن، بھائی، آج رات اُن لوگوں میں سے لاکھوں ہیں، جو ہر جگہ، چلا رہے ہیں۔ اِسے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ ''مجھ خُداوند نے یہ لگایا ہے، میں دِن اور رات، اِسے پانی دوں گا، اور کوئی اِسے میرے ہاتھ سے لے نہیں سکتا ہے۔''

(181) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میں یہاں آزادی کے مجسمہ پر کچھ چھوٹی چھوٹی چڑیوں کو دیکھ رہا تھا۔ وہ وہیں پڑی ہوئیں تھیں۔ وہ چھوٹی چھوٹی چڑیاں چاروں طرف، وہاں روشنی کے نیچے پڑی ہوئی تھیں۔ اور میں نے، گائیڈ کو کہا، ''یہ کیا ہوا ہے؟''

(182) اُس نے کہا، ''گزری رات، طوفان میں، اِن چڑیوں نے اپنے دماغ کھو دیئے تھے۔ وہ روشنی میں تو آ گئیں تھیں، اور روشنی نے اِنھیں حفاظت میں لے لیا تھا، لیکن وہ کوشش کر رہی تھیں کہ روشنی کو گُل کر دیں۔ اور روشنی کو گُل کرنے کی کوشش میں، انھوں نے اپنے دماغ کھو دیئے ہیں۔''

(183) میں نے کہا، ''خُدا کو جلال ملے!'' میرا اندازہ ہے کہ اُس نے سوچا تھا کہ میں پاگل ہوں۔ میں نے کہا، ''اِس بات نے میرے ذہن میں اُن لوگوں میں سے کچھ کو ڈال دیا ہے جو کوشش کر رہے ہیں کہ الٰہی شفا اور یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قدرت کو شکست دیں۔'' آپ اپنے دماغوں کو کھو دئیں گے؛ آپ ایسا نہیں کر پائیں گے۔ بس اِسے قبول کریں، اور اِس میں، سلامتی کیلئے پرواز کریں۔ یہ سچ ہے۔ آمین۔

(184) ''موسیٰ، چٹان سے کہہ،'' خُدا نے موسیٰ کو یہی کہا تھا، ''تُو اپنا پانی دے دے، تو وہ اپنا پانی دے دیگی۔''

(185) کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں ایک فلاں فلاں میوزیم میں ایک تصویر کو دیکھ رہا تھا، جس

میں چٹان کو مارا جارہا تھا۔ اور وہ یوں لگتی تھی جیسے ایک چھوٹی سی ندی بہہ رہی ہو، اور سائز میں لگ بھگ وہ بُننے والی سوئی کے برابر تھی۔ میں نے سوچا، ''یہ آرٹسٹ کتنا مضحکہ خیز ہے!'' کیونکہ، بھائی، اگر میں واقعی پیاسا ہوں تو میں کیسے اُس چیز کو پی سکتا تھا جو خشک تھی۔ جی، جناب۔

(186) کیا آپ جانتے ہیں کہ موسیٰ نے اُس چٹان سے کیا پینا تھا؟ اُسکے پاس تمام جانوروں کے علاوہ، بیس لاکھ سے زیادہ افراد تھے۔ اُن لوگوں نے، ایک منٹ میں- میں لگ بھگ، چالیس ہزار گیلن پانی پی لینا تھا۔ ہللّویاہ!

(187) یہ بات مجھے اسطرح لگتی ہے جیسے کسی کے مذہب نے اُس کے ذہن میں ڈالی ہو۔ اتوار کی صبح سنڈے اسکول جانے سے آپ کو کافی مذہب ملا ہے، جو بس تھوڑا سا بارش کا قطرہ ہے اور آپ کو نم کرتا ہے۔

(188) مجھے چشمے پر بیٹھنا پسند ہے جہاں فوارہ پھوٹ نکلتا ہے، ہللّویاہ، جو مجھے ابدیت میں لیکر جانے کیلیئے کافی ہے۔ ہللّویاہ! میں خوش ہوں کہ میں اُس پرانی نم جگہ سے ہٹ گیا ہوں؛ اور اُس فوارے پر پہنچ گیا ہوں جہاں وہ ہر وقت بہتا رہتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(189) لوگوں کو ابھی تک بس اتنا مذہب ملا ہے جو اُن کو دکھی بنا دے۔ ''ٹھیک ہے، میں تو بس دس منٹ سے زیادہ نہیں بیٹھ سکتا ہوں۔ میرے، خُدایا، وہ خادم کتنا طول کلامی ہے؟'' آپ کی نجات کتنی گہری ہے؟ یہ ٹھیک ہے۔

(190) اتوار کی صُبح جانا ہے، ''خیر، میں جاؤں گا اور سنوں گا کہ وہ کیا کہتے ہیں۔'' اور ایک چھوٹا سا قطرہ حاصل کرتے ہیں اور واپس چلے جاتے ہیں، اور بس اتنا ہی ہے جو آپکو ملا ہے۔

(191) بھائی، میں آپ کو بتاؤں، جب موسیٰ نے چٹان کو مارا، اُس نے سارے بیابان کو پانی پلا دیا۔ آمین۔ جی ہاں، جناب۔ صرف ایک بات، ہر چیز جس کی اُنھیں ضرورت تھی، وہ نیچے گر گئے اور پیا، پیا، اتنا پیا جب تک وہ سیر آسودہ نہ ہو گئے۔ اور ایک منٹ میں چالیس ہزار گیلن کے لگ بھگ پانی پیا، لیکن پھر بھی مزید پانی آرہا تھا۔ اِس کا اندازہ لگائیں، ایک ملین میں، کتنے لوگ ہوتے ہیں، دو ملین لوگ، ایک منٹ میں پانی پی رہے تھے؛ صرف پیاسے لوگ، جو اونٹوں، اور جانوروں کے علاوہ تھے، اور اُن چیزوں کے علاوہ جو اُنکے پاس تھیں۔ بائبل کہتی ہے، ''کثرت سے پانی بہہ نکلا۔'' وہ

بیابان میں، زور سے ڈھاڑیں مارتے ہوئے بہنے لگا۔

اِسی طرح یسُوع مسیح رُوحُ القُدس دیتا ہے۔

(192) نہ صرف تھوڑا سا، کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، مجھے یقین ہے میں جاؤں گا اور اُس کلیسیا میں شامل ہو جاؤ نگا۔'' اوہ، میرے خُدایا!'' اوہ، میں اِس شور کو برداشت نہیں کرسکتا۔ یہ تو مجھے خوفزدہ کرتا ہے۔'' اگر آپ کبھی مر جائیں، اور اگر آپ آسمان پر پہنچ جائیں تو آپ وہاں مر جائینگے؛ کیونکہ، بھائی، جب آپ وہاں پہنچیں گے تو وہاں سننے کیلئے شور ہی ملے گا۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ دِن اور رات ''ہلّلُو یاہ کا'' نعرہ لگاتے رہتے ہیں؛ سارا دِن، کیونکہ وہاں رات نہیں ہوتی ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ جب آپ دوسرے دِن، آسمان پر پہنچیں گے تو یقیناً آپ شور سے مر جائینگے۔ جی ہاں، جناب۔ ٹھیک ہے، آپ بس...... آپ نے کیا کِیا ہے، آپ بس جاتے ہیں اور جا کر تھوڑا سا نم ہو جاتے ہیں۔

(193) آپ فوارے کے ساتھ نہیں بیٹھیں گے، کیونکہ جب وہ بہتا ہے تو آپ کو دھو ڈالے گا...... ہلّلُو یاہ، جب اُس میں دھلتے ہیں، تو آپ خود کو کھو دیتے ہیں اور جانتے تک نہیں کہ آپ کہاں پر ہیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]

(194) میں اپنے چچا، اور اپنے والد صاحب سے کہا کرتا تھا، ''بھئی، میں تیراکی کرسکتا ہوں،'' اِس چھوٹے سے تالاب میں جو یہاں یوٹیکا پائیک میں موجود ہے۔

(195) ایک دِن، والد صاحب واپس آئے اور ایک پُلیا پر بیٹھ گئے، اور کہا، ''میں تم کو تیراکی کرتے دیکھنا چاہتا ہوں۔'' چھوٹا تالاب اتنا گہرا نہیں تھا۔ میں ایک جگہ پر کھڑا تھا۔ میں نے اپنے کپڑے اُتارے، اور اپنے ناک کو اِیسے پکڑا، اور اُس جگہ سے نیچے کودا۔ اور جیسے ہی میں گرا، کیچڑ دونوں طرف اُڑا، اور میں نے کیچڑ کو اُچھالنا شروع کر دیا۔

میں نے کہا، ''ڈیڈ، میں کیسے کر رہا ہوں؟''

(196) کہا، ''یہاں باہر آؤ۔'' تیراکی کر رہے ہو؟ سارا وقت کیچڑ ہی اُچھالتے رہے ہو۔

(197) اور اسطرح، ہمارے پاس بہت سے چرچ ممبر کیچڑ میں رینگ رہے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ یہ سچ ہے، بس کیچڑ اُچھالنے والے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔

(198) ایک دِن، میرے انکل نے مجھے کشتی میں سوار کیا اور میں تیرا کی کے بارے تیزی سے سیکھ رہا تھا؛ وہاں اوہائیو دریا میں، جہاں پانی تقریباً بیس فٹ تک تھا۔ اُس نے ابھی سوار کیا ہی تھا کہ مجھے پانی میں گرا دیا، اور کہا، ''اب اِس کے بارے میں کیا خیال ہے؟'' آمین۔ ہلّلویاہ! تب، مجھے تیرنا تھا یا ڈوبنا تھا۔ اوہ، میرے خُدایا!

(199) ممکن ہو تو اب اِس کیساتھ اِسکی عادت بھی ڈال لیں۔ آپکو اُس فوارے سے حاصل کرنا ہے، جہاں خُدا بیابان میں چٹان کا منہ کھول دیتا ہے اور اُسے بہنے دیتا ہے۔ ''اُس چٹان سے کہنا،'' خُدا نے یہ کہا، ''اور وہ اپنا پانی دے دے گی۔''

(200) میرے دوست، ہوسکتا ہے، کہ آج رات، آپ ہلاک ہو رہے ہیں۔ تو آپ کو چٹان سے کہنا چاہیے۔ یہ سچ ہے۔

(201) ہوسکتا ہے آپ ہر جگہ گئے ہوں۔ ہوسکتا ہے آپ چرچ میں گئے ہوں، اور میتھوڈسٹ میں شامل ہو گئے ہوں، اور بپٹسٹ میں شامل ہو گئے ہوں؛ اور وہ آپ سے ناراض ہو گئے ہوں، اور پھر پریسبٹرین میں چلے گئے ہوں؛ اور پھر واپس پنتی کاسٹل، اور ناضرین، اور پلگرام ہولی نیس میں آ گئے ہوں۔ اور آپ ابھی تک ناسمجھ ہیں۔

(202) آج رات، آپ صرف چٹان سے مخاطب ہوں۔ صرف...... کیا آپ اُسکے ساتھ شرائط پر بولنے کو ہیں؟ ہاں۔ تو اُس نے کہا ہے، ''اُس چٹان سے کہہ، اور وہ اپنا پانی دیگی۔'' آپ صرف کہیں، تو وہ اپنا پانی دیگی...... مزید، اُسے نہ ماریں۔ صرف اُسے کہیں۔ صرف دوستانہ شرائط پر، اُس سے کہیں۔

(203) ہوسکتا ہے کہ آپ ڈاکٹر کے پاس گئے ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ نے وہ سب کچھ کر لیا ہو جس کے بارے میں آپ جانتے ہوں کہ کیسے کرنا ہے، تاکہ ٹھیک ہونے کی کوشش کی جائے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ نے وہ سب کچھ کر لیا ہو، جو تقریباً آپ کے اختیار میں تھا، اور آپ ٹھیک نہیں ہو سکے ہیں۔ ہوسکتا ہے آپ ہر ڈاکٹر کے، دفتر میں گئے ہوں جسے آپ جانتے ہوں، اور ڈاکٹر نے کہا ہو، ''آپ بس...... آپ کیلئے اب کچھ بھی نہیں ہوسکتا ہے۔'' آج رات، آپ اِس چٹان سے کیوں نہیں کہتے؟ وہ کریگا...... اُس کے پاس آپ کیلئے زندگی کا پانی ہے، جو آپ کو کثرت سے زندگی دے سکتا ہے۔

(204) بائبل کے اندر، ایک مرتبہ ایک عورت تھی، جس کا نام ہاجرہ تھا۔ میں اُس کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ میں وقت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے؛ ختم کر رہا ہوں۔ ایک عورت تھی جسکا نام ہاجرہ تھا، اور اُس کا ایک چھوٹا بچہ تھا۔ اور وہ بیابان میں چلی گئی، اور اُسکے پاس پانی کی ایک چھوٹی سی مشک تھی۔ دِن بھر، وہ اُس چھوٹے بچے کو پلاتی رہی۔ اور دِن کے وسط میں، پانی ختم ہو گیا، اور چھوٹا بچہ چیخ چیخ کر رو رہا تھا۔ اُسکے چھوٹے سے ہونٹ خشک ہو گئے تھے اور اُس کی زبان سوجھ گئی تھی۔ ایک غریب، پیاری سی ماں، وہ کیا کر سکتی تھی؟ اُس نے ہر چھوٹی سے چھوٹی جگہ پر پانی ڈھونڈا، تاکہ کچھ پانی مل جائے، لیکن پانی نہیں مل سکا تھا۔ وہ بچے کو مرتے ہوئے دیکھ نہیں سکتی تھی؛ پس اُس نے لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۔ اور آپ اُس کے مقابل ایک تیر کی مار کے فاصلے پر جا بیٹھی۔

(205) اور اُس نے گھٹنے ٹیک دیئے اور چٹان سے کہا۔ جب اُس نے چٹان سے کہا، ایک فرشتہ اُس سے واپس مخاطب ہوا اور کہا، ''ہاجرہ، دیکھ وہاں کیا بہہ رہا ہے؟''

(206) وہاں ایک پورا کنواں تھا، جو پانی سے بھرا ہوا تھا، جو آج بھی بہہ رہا ہے۔ تقریباً چار ہزار سال کے بعد، آج بھی وہ بہہ رہا ہے۔ وہ چشمہ جہاں سے ہاجرہ نے لیا......وہ، وہاں پر، آج بھی بہہ رہا ہے۔ اُس نے چٹان سے کہا، اور چٹان نے پانی دیا۔

(207) ایک دِن، کچھ عبرانی بچے آگ کی بھٹی میں ڈال دیئے گئے، اور اُنھوں نے چٹان کو کہا۔ اور چٹان اُنکے ساتھ تھی۔

(208) ایک بار، سامریہ سے ایک عورت آئی۔ وہ حوصلہ شکن تھی۔ وہ گنہگار تھی، اور شاید، اُس کی زندگی میں اور بہت سی ایسی باتیں موجود تھیں۔ اور وہ حوصلہ ہار چکی تھی۔ اور وہ راحت کیلئے یعقوب کے کنوئیں پر آئی، اور وہ واپس چلی گئی۔ وہ یعقوب کے کنوئیں پر گئی، اور واپس لوٹ آئی۔ ایک دن اُس نے گھڑے کو نیچے لٹکایا، اور حوصلہ شکنی کی صورت میں، وہاں کھڑی تھی۔ اور وہاں اُسکے سامنے، چٹان کھڑی تھی۔ اُس نے اُس چٹان سے کہا۔ اور اُس نے اُس کی زندگی میں ایک عظیم چشمہ جاری کر دیا۔ اور وہ شہر کی طرف دوڑ گئی۔ اور پھر، وہ پانی بھرنے کیلئے کبھی نہ آئی۔ اُس نے زندگی پالی تھی۔ اُس نے کہا، ''آؤ، اور اِس آدمی کو دیکھو جس نے مجھے سب کچھ بتا دیا جو میں نے کیا تھا۔ کیا یہ مسیح نہیں ہے؟'' اُس نے چٹان سے کہا، اور چٹان نے اپنا پانی دیا۔

(209) ایک عورت تھی جس نے اپنی ساری رقم ڈاکٹروں، اور حکیموں پر ضائع کر دی تھی، اور اُنہوں نے اُسکی ساری رقم لے لی تھی۔ لیکن وہ خون کی بیماری کو روک نہیں سکے تھے۔ اُس نے شاید اپنے فام کو رہن رکھا ہوا تھا، یا شاید اُسے بیچ دیا تھا۔ اور وہ بیٹھی ہوئی، ایک دِن کچھ بُن رہی تھی، اور اُس نے سنا کہ سڑک پر کوئی آ رہا ہے۔ اُس نے چٹان سے کہا۔ چٹان نے مڑ کر کہا، ''کس نے مجھے چھوا ہے؟'' جب اُس نے چٹان سے کہا تو خون بہنا بند ہو گیا۔ اُس نے اُسے زندگی کا چشمہ بخش دیا، اور اُس کے خون کی بیماری کو ختم کر دیا۔ جلدی سے، بہاؤ بند ہو گیا۔

(210) ایک دِن، وہاں دیوار کے کنارے ایک بوڑھا اندھا فقیر کھڑا، سردی سے کانپ رہا تھا۔ جو کچھ اُس کے پاس تھا سب ختم ہو چکا تھا۔ اور وہ وہاں، دکھ کی حالت میں تھا، اور لوگ اُسکے پاس سے گزر رہے تھے۔ اُس نے سنا کہ کوئی آ رہا ہے؛ اُس نے کہا، ''یہ کیا ہو رہا ہے؟'' اور اُس نے چٹان سے کہا۔

(211) حالانکہ، اُس کی کلیسیا کے ممبرز، اُس کے گرد تھے، اور یہ کہتے ہوئے، اُسے روکنے کی کوشش کی، ''کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تم اسے حاصل نہیں کر سکتے ہو۔ دُور رہو۔ خاموش ہو جاؤ۔''

(212) لیکن وہ زور سے چلا اُٹھا، ''اے ابنِ داؤد، مجھ پر رحم کر! مجھ پر رحم کر!'' اور اُس نے چٹان سے کہا، اور چٹان نے اُسے چشمہ بخش دیا، اور اُس کی آنکھیں کھل گئیں۔

(213) وہی چٹان جو بیابان میں تھی آج یہاں موجود ہے۔ یہ لوگوں کو شادمان کر رہی ہے۔

(214) ایک دِن، سارا یروشلیم وہاں کھڑا ہوا تھا تا کہ اُس الٰہی شافی کو دیکھے، جو شہر میں داخل ہو رہا تھا، اور جنونی تھا؛ کچھ لوگ وہاں کھڑے ہوئے، اپنی آوازوں کو بلند کر کے چلا رہے تھے، ''ہوشعنا! ہوشعنا! مبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام پر آتا ہے!''

(215) خود ساختہ چرچ کے ممبرز وہاں اپنے لمبے لمبے چوغے پہنے ہوئے موجود تھے، اور اُن کے پیچھے اُنکی ڈی ڈی تھی؛ اور کہنے لگے، ''اِن لوگوں کو کہہ چُپ ہو جائیں۔ میرے خُدایا، یہ ہم پر خوف طاری کر رہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اِن لوگوں کو ڈانٹ۔''

(216) اُس نے کہا، ''اگر یہ چُپ رہیں، تو پتھر چِلا اُٹھیں گے۔'' ایسا کیوں تھا؟ وہی پتھر جو بغیر ہاتھ لگائے، پہاڑ سے کاٹا گیا تھا، یروشلیم میں، گھوم رہا تھا۔ اور چھوٹی چٹانیں اُس سے سیراب ہو

رہی تھیں۔ ’’چٹان سے کہہ، اور وہ اپنا پانی دے دے گی۔‘‘

(217) اگر آج رات، آپ کو نجات کی ضرورت ہے، تو چٹان سے کہیں۔ وہ اپنا پانی دیگی۔ اگر آپ برگشتہ ہیں، تو آج رات؛ چٹان سے کہیں، وہ اپنا پانی دے گی۔ آج رات، اگر آپ، بغیر مسیح کے ہیں؛ اور آپ شہر میں موجود، ہر چرچ میں جا کر کوشش کر چکے ہیں، کہ نجات پائیں؛ تو آج چٹان سے کہیں، وہ اپنا پانی دے گی۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں؟ اگر آپ برگشتہ ہیں، اور خُدا سے دُور ہو چکے ہیں، آپ سوچتے ہیں کہ اب آپ کیلئے کوئی موقع نہیں ہے؛ تو چٹان سے کہیں، وہ اپنا پانی دے گی۔

(218) کیا آپ اپنے سارے دِل سے، اِسکا یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘ -ایڈیٹر۔] کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا یہ بخشے گا؟ کیا آپ اپنے سارے دِل سے، اِسکا یقین کرتے ہیں؟ ہلّلُویاہ! وہ آج رات یہاں موجود ہے۔

(219) اگر آپ بیمار ہیں، اور آپ نے دُنیا میں سب کچھ آزما لیا ہے۔ اور آپ دُعائیہ قطار میں جانے کی کوشش کر چکے ہیں، اور آپ دُعائیہ قطار میں داخل نہیں ہو سکے۔ آپکے پاس دُعائیہ کارڈ تھا، لیکن آپ مڑ گئے۔ آپ ایک عبادت میں گئے تھے؛ آپ ایک اور عبادت میں گئے تھے۔ آپ کو پاسٹر نے مسح بھی کیا تھا۔ آپ اِس دُعائیہ قطار میں سے ہو کر گزر چکے ہیں۔ آپ ہر جگہ جا چکے ہیں، اور آپکو شفا نہیں ملی ہے۔

(220) اب آپ چٹان سے کیوں نہیں کہتے؟ وہ اپنا پانی دے گی۔ آپ ایک بار اِسے آزماتے کیوں نہیں ہیں؟ ٹھیک ابھی، شرائط پر اُس کے ساتھ بات کریں، جبکہ وہ عمارت میں موجود ہے۔ آپ میں سے ہر ایک کو شفا دینے کیلئے اُس کی حضوری اب یہاں موجود ہے۔ میرا یہ ایمان ہے۔ میں یہ، اپنے پورے دِل سے جانتا ہوں۔ مجھے یقین ہے۔ اور کچھ چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں مجھے معلوم نہیں ہے، مگر کچھ چیزیں ایسی ہیں جنھیں میں جانتا ہوں۔ اور میں جانتا ہوں کہ یسُوع مسیح، جو زندہ خُدا کا بیٹا ہے، ٹھیک یہاں موجود ہے۔

(221) جبکہ اب میں الٹر کال دینے کی کوشش کر رہا ہوں، اور میرے دِل میں، پوری عمارت کیلئے ٹھیک اِس- اِس لمحے رویائیں پھوٹ رہی ہیں۔ اوہ، یہ سچ ہے۔ خُدا کی قدرت ٹھیک یہاں پر موجود ہے۔ یہ سچ ہے۔ میں نے اُسے یہاں جنبش کرتے دیکھا ہے۔ ٹھیک ابھی، اُس نے مجھے ایک

مقام سے دوسرے میں داخل کرنا شروع کر دیا ہے؛' کیونکہ بیمار لوگ یہاں موجود ہیں، اور یہ آپکی دُعائیں ہیں جو یہ کررہی ہیں، تاکہ خُدا کے کلام کی تصدیق ہو، آج رات، یہ کہتا ہوں کہ وہ ٹھیک یہاں بات کرنے کیلیئے موجود ہے، وہی چٹان جو وہاں کھڑی تھی اور جس نے اُنکے خیالوں کو جانچ لیا تھا۔ دیکھا وہ عورت کہاں تھی، جسے خون کا مسئلہ تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ یہاں موجود ہے۔ اگر آپ اُسے کہیں گے، تو وہ اپنا پانی دے گا۔ کیا آپ اپنے پورے دِل سے یہ ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(222) خاتون، آپ کیا سوچتی ہیں؟ ساتھ...... جو ٹھیک درمیان میں ہے۔ اب، آپ کو دُعائیہ کارڈ کی ضرورت نہیں ہے، کیا آپکو ہے؟ وہ خاتون جس کے گلے میں سفید سی چیز لپٹی ہوئی ہے، اور وہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ آپ کو ذیابیطس ہے، کیا آپ کو نہیں ہے؟ آپکو دُعائیہ کارڈ کی ضرورت نہیں ہے، کیا آپکو ہے؟ آپ کو کسی دُعائیہ کارڈ کی ضرورت نہیں ہے۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتی ہیں؟ آپ کو لگتا ہے کہ آپ چٹان سے بات کرسکتی ہیں؟ کیا آپ ابھی، اپنی ذیابیطس کیلیئے، اُس سے بات کرنا چاہتی ہیں؟ تو پھر اپنے قدموں پر کھڑی ہو جائیں۔ ٹھیک ہے؟ صرف یہ کہیں ''میں یسوع مسیح کو اپنا شافی قبول کرتی ہوں،'' خُدا آپ کو گھر لے جائیگا اور آپ کو صحت یاب کردیگا۔ چٹان سے کہیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔ ٹھیک ہے۔ جائیں، اور صحت پائیں۔

(223) وہ خاتون، جو اُس سے آگے بیٹھی ہوئی ہے، آپ اِسکے بارے میں کیا سوچتی ہیں؟ آپ کی ٹانگوں میں موجود رگیں پھولی ہوئی ہیں، کیا آپ کی یہ حالت نہیں ہے؟ یہ سچ ہے۔ اپنے قدموں پر کھڑی ہو جائیں۔ کیا یہ آپکا شوہر نہیں ہے جو آپکے پاس بیٹھا ہوا ہے؟ یہ سچ ہے؟ آپکو بھی، ذیابیطس ہے، کیا آپ کو نہیں ہے؟ کیا یہ سچ ہے؟ اپنا ہاتھ اپنی بیوی پر رکھیں۔ ٹھیک ہے۔ آپ دونوں ایلونوئے سے ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ اب آپ چٹان سے بات کرتے ہوئے، واپس ایلونوئے لوٹ جائیں، اور یہ بیماری آپ کو چھوڑ دے گی اور دوبارہ کبھی واپس نہیں آئے گی۔ ہللّو یاہ!

(224) میں ایک بات جانتا ہوں، کہ چٹان یہاں موجود ہے، زمانوں کی چٹان جسکو بیابان میں مارا گیا تھا۔ یہ سچ ہے۔

(225) آپ اِسکے بارے میں کیا سوچتی ہیں، وہ خاتون جو وہاں پر موجود ہے اور آپکی ٹوپی پر

پھول لگے ہوئے ہیں؟ جوڑوں کی درد کیسا تھ بیٹھی ہوئی ہے، اور اِس پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہے۔ آپ جس نے مڑ کر دوسری طرف دیکھا ہے، کیا آپ اپنے پورے دِل سے ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپکو شفا دیگا؟ تو پھر اپنے قدموں پر کھڑی ہو جائیں، اور اپنے پیروں کو زور زور سے اُوپر نیچے ماریں، اور کہیں، ''گھٹیا کا درد ختم ہو چکا ہے'' اور ایسا ہی ہے۔ چٹان سے کہیں، وہ اپنا پانی دے گی......؟......

(226) میں آپ کو بتا تا ہوں، یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ یہاں کسی بھی چیز کو آشکارا کرنے کیلئے موجود ہے......

(227) آپ اِس کے بارے میں کیا سوچتی ہیں، وہ خاتون جو وہاں بیٹھی ہوئی ہے، اور جس نے کہا، ''خُداوند کی تعریف ہو'' اُسے زنانہ تکلیف ہے، اور ہلکی سی، سبز رنگ کی نظر آنے والی جیکٹ پہنے، وہاں بیٹھی ہے؟ کیا آپ کو یقین ہے کہ پھر خُدا نے آپکو اچھا کر دیا ہے؟ تو صرف ایک منٹ کیلئے، کھڑی ہو جائیں؛ جو وہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ کیا آپ اپنے پورے دِل سے ایمان رکھتی ہیں؟ آپکو زنانہ تکلیف ہے۔ آپکی وہ نالی جو غدود سے رطوبت کے خارج ہونے کا سبب بنتی ہے، اِس سے کسی قسم کی نکاسی آتی ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ اگر یہ سچ ہے، تو پھر اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ کون ہے جو مجھے یہ سب بتا رہا ہے؟ یہ چٹان ہے جو آپ سے بات کر رہی ہے۔ اُس سے واپس بات کریں، اور ٹھیک ہو جائینگے۔ ہلّلُو یاہ!

(228) اوہ، کیسے وہ اپنی قدرت اور اپنے ظہور کو لانا چاہتا ہے! اور میں خُدا کے فرشتہ کو دیکھتا ہوں، وہی آگ کا ستون جو بیابان میں بچوں کے پیچھے پیچھے چلتا تھا، اب اِس عمارت میں بھی جنبش کر رہا ہے۔

(229) میں ایک عورت کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ وہ دُعا کر رہی ہے۔ وہ یہاں کہیں موجود ہے؟ یہاں وہ کھڑی ہوئی ہے۔ جی ہاں، یہ عورت جو وہاں کھڑی ہوئی ہے، دوسری بیٹھی ہوئی ہے۔ نہیں...... یہ ایک آدمی کیلئے، کھڑی ہے۔ وہ ایک شرابی شوہر ہے جس کیلئے یہ دُعا کر رہی ہے۔ خاتون، کیا یہ سچ نہیں ہے؟ اگر یہ سچ ہے، تو ٹھیک اپنے قدموں پر کھڑی ہو جائیں۔ کیا آپ کو شرابی شوہر نہیں ملا ہے جس کیلئے آپ دُعا کر رہی ہیں؟ اگر یہ سچ ہے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ چٹان سے

کہیں، اور خُدا اُسے شراب سے ۔ سے آزاد کر دے گا۔

(230) اگر آپ صرف ایسا کرینگے، تو خُدا یہاں سب کچھ کریگا۔ کیا آپ اسکا یقین کرتے ہیں؟ کیا آپ اُسکے ساتھ شرائط پر بولنے والے ہیں؟ اگر آپ ہیں، تو ٹھیک ابھی اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں اور چٹان سے کہیں، اور چٹان، اپنا پانی دے گی۔ کیا آپ کھڑے ہوں گے؟

(231) نجات کیلیئے کون اُسے چاہتا ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ”میں اُسے چاہتا ہوں کہ میرے دِل میں آئے۔“ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، اور آپ کو، اور آپ کو، اور آپ کو۔ اوہ، میرے خُدایا! جی ہاں، جناب۔

(232) میرے بھائی، کینسر نے آپ کو چھوڑ دیا ہے۔ یہ ختم ہو چکا ہے۔ آپ گھر جاسکتے ہیں اور اب آپ ٹھیک ہیں۔ ہلّلویاہ! یہ سچ ہے۔

(233) وہ سب جو ٹھیک ہونا چاہتے ہیں، اپنا ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ”خُداوند میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔ میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔“ یہ سچ ہے۔

(234) وہ چلا گیا ہے۔ جناب، آپکے ناسور نے آپ کو چھوڑ دیا ہے۔ آپ آزاد ہیں۔ گھر جائیں؛ یسُوع مسیح کے نام میں، آپ شفا پاچکے ہیں۔

(235) یہاں پر موجود کوئی بھی، جو اُسے پانا چاہتا ہے، اپنا ہاتھ اُٹھائے اور کہے، ”خُداوند، مجھے شفا بخشنے کیلیئے، آپ کا شکریہ۔ میں آپ سے بات کر رہا ہوں، یسُوع مسیح کے نام میں، آپ نے مجھے شفا بخشی ہے۔“

(236) اے خُدا، رحم کر، اپنی قدرت کو آج رات، رُوحُ القُدس کے مسح کیساتھ بھیج، جبکہ وہ اِس عمارت میں موجود ہے، تاکہ اِس ساری جماعت پر چھا جائے۔ ہونے پائے کہ رُوحُ القُدس ہر معجزہ سر انجام دے۔ اور ہونے دے کہ آج رات عمارت میں کوئی بھی معذور یا بیمار باقی نہ رہ پائے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، تُو ہر ایک کو شفا بخش دے۔

چھٹکارے کی تکمیل میں،خوشی ہے

(REDEMPTION IN COMPLETENESS, IN JOY)

URD54-0330

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں منگل کی شام ،30، مارچ،1954 ،دی چرچ آف دی اوپن ڈورلوئیس ویل، کینٹکی ، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org